SAT.8.June.2024
VOLUME:19 NO: 147
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 8/ جون 2024
جلد 19 شمار 147
یکم/ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

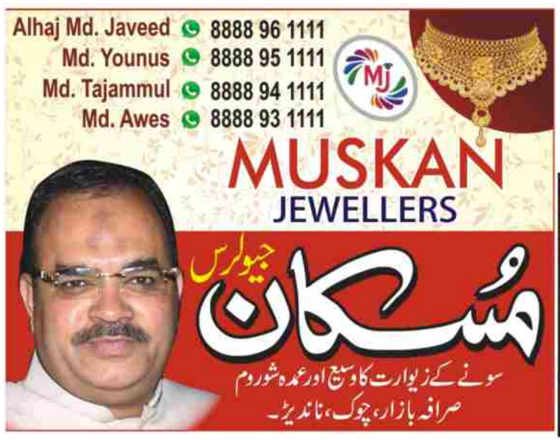

مودی کو نئی حکومت تشکیل دینے کی دی دعوت، اتوار کو حلف برداری

نئی دہلی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کی شام قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے رہنما نریندر مودی کو نئی حکومت تشکیل دینے کی دعوت دی اور ان سے نئی وزارتی کونسل کے لئے ناموں کی فہرست بھیجنے کو کہا۔ مودی شام 6 بجے راشٹرپتی بھون پہنچے اور صدر جمہوریہ سے ملاقات کی۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر جمہوریہ نے انہیں وزیراعظم کے عہدے کے لیے نامزد کیا ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ کابینہ کی فہرست دیں۔ انہوں نے کہا،" میں نے صدر جمہوریہ سے کہا ہے کہ اتوار کی شام 6 بجے ہمارے لیے حلف برداری کی تقریب منعقد کرنے کے لیے موزوں وقت ہوگا"۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تک وزارتی کونسل کے ارکان کی فہرست بھی صدر جمہوریہ کو بھیج دی جائے گی۔ نامزد وزیراعظم نے کہا کہ ملک اب ان کے اور ان کی ٹیم کے دس سال تک حکومت چلانے کے تجربے سے اگلے پانچ سالوں میں بھرپور فائدہ اٹھائے گا اور حکومت تیزی سے کام کرے گی۔ انہوں نے کہا،" 2014 میں میں نیا تھا، اب مجھے تجربہ ہوگیا ہے۔ ہندوستان کی عالمی شبیہ کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اب ہونا شروع ہوگا"۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں لوک سبھا آزادی کے امرت مہوتسو کے بعد پہلی لوک سبھا ہے اور ایک طرح سے یہ نوجوان توانائی اور کچھ کرنے والی لوک سبھا ہونے جارہی ہے۔ انہوں نے ہم وطنوں سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے این ڈی اے حکومت کو تیسری بار ملک کی خدمت کرنے کا موقع دیا ہے۔ مودی نے کہا کہ وہ ہم وطنوں کو یقین دلاتے ہیں کہ گزشتہ دو ادوار میں ملک نے تیز رفتاری سے ترقی کی ہے اور معاشرے کے ہر طبقہ میں تبدیلیاں نظر آرہی ہیں۔ اس دور میں بھی حکومت اسی تیزی اور لگن کے ساتھ ملک کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان کی حکومت ملک کے عام لوگوں کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے کوشاں رہے گی اور مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے کے لیے توانائی اور وسیع وژن کے ساتھ کام کرے گی۔ قبل ازیں، این ڈی اے کے لیڈروں کے ایک وفد نے صدر جمہوریہ کو اتحاد کی پارلیمانی پارٹی کے لیڈر کے طور پر مسٹر مودی کے متفقہ انتخاب سے متعلق ایک خط سونپا۔ اس کے بعد محترمہ مرمو نے مسٹر مودی کو راشٹرپتی بھون مدعو کیا تھا۔ این ڈی اے نے لوک سبھا انتخابات میں 293 سیٹیں جیت کر مسلسل تیسری بار اکثریت حاصل کی ہے۔ 1962 (پنڈت جواہر لال نہرو) کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ کوئی لیڈر دو میعاد پوری کرنے کے بعد مسلسل تیسری بار وزیراعظم کے عہدے کا حلف اٹھائے گا۔

سرکاری اسکولوں کے 1414 طلبا نے نیٹ امتحان پاس کیا

نئی دہلی: کیجریوال حکومت کے تعلیمی ماڈل نے ایک بار پھر تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس سال دہلی کے سرکاری اسکولوں کے 1400 سے زیادہ طلباء نے قومی اہلیت داخلہ ٹیسٹ (NEET) کوالیفائی کیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس کے ذریعے اس شاندار کامیابی پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے وزیر تعلیم آتشی نے کہا کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں کے طلباء نے NEET کے امتحان میں مسلسل شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اس سال NEET کے نتائج کے اعلان کے بعد دہلی حکومت کے اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں نے گزشتہ کئی سالوں سے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ اس سال دہلی کے سرکاری اسکولوں کے 1414 طلباء نے NEET امتحان میں کوالیفائی کیا ہے۔ آتشی کا کہنا ہے کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں سے NEET امتحان میں کوالیفائی کرنے والے بچوں کی تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ 2020 میں یہ تعداد 569 تھی، 2021، 2022، 2023 اور اب 2024 میں یہ تعداد مسلسل بڑھ کر 1414 ہو گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف 5 سالوں میں NEET کوالیفائی کرنے والے بچوں کی تعداد میں 5.2 گنا اضافہ ہوا ہے۔ وزیر تعلیم آتشی نے کہا کہ کیجریوال حکومت کے فلیگ شپ اسکول ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اسکول آف اسپیشلائزڈ کے 255 بچوں نے NEET کا امتحان دیا اور ان میں سے 243 بچوں نے NEET کے امتحان میں کوالیفائی کیا۔

نتیش اور چندرا بابو سب کے ہیں

کبھی آپ کے تو کبھی ہمارے! سنجے راؤت

ممبئی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر سنجے راؤت نے نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو کے تعلق سے بیان دیتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں لیڈران سب کے ہیں، آج آپ کے ہیں تو کل ہمارے ہوں گے۔ سنجے راوت نے کہا، "نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو سب کے ہیں۔ آج آپ کے ہیں تو کل ہمارے ہوں گے۔ مودی حکومت جو بھی فیصلہ لینا چاہتی تھی عام لوگوں نے اس کی مخالفت کی۔" انہوں نے کہا، "پی ایم مودی کہہ رہے تھے کہ اگر انڈیا اتحاد اقتدار میں آتا ہے تو وہ مسلمانوں کو ریزرویشن دے گا۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ چندرا بابو نائیڈو مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کے حق میں ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپ کیا کہنا چاہیں گے؟ اب بھی بہت سے مسائل ہیں جن پر بات کرنا باقی ہے۔" انہوں نے کہا،" مودی حکومت کے دور میں ای ڈی کی ساکھ پر سوالات اٹھے ہیں۔ ای ڈی اور سی بی آئی بی جے پی کی توسیعی شاخیں بن گئی ہیں! ہماری پرفل بھائی پٹیل سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے لیکن انصاف کا نظام سب کے لیے ہونا چاہیے۔ ای ڈی سب کے لیے ہے لیکن اب یہ جانچ ایجنسی خود اپنے کام کرنے کے انداز کی وجہ سے اپنی ساکھ پر سوال اٹھا رہی ہے۔" اس کے علاوہ سنجے راؤت نے نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو کو بھی نشانہ بنایا اور کہا،" انتخابات سے پہلے بی جے پی یہ نعرہ دیتی تھی کہ ہم ہندوستان کو کانگریس سے پاک بنائیں گے لیکن ہم نے انہیں اکثریت سے پاک بی جے پی بنا دیا۔ میں آج بھی یہی کہتا ہوں اور کہتا رہوں گا کہ مودی جی نے کیا کیا؟ مودی جی نے صرف جھوٹ کی سیاست کی ہے۔ ان کی سیاست کی بنیاد جھوٹ ہے۔" سنجے راؤت نے امیت شاہ پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ" امیت شاہ جی سیاست دان نہیں ہیں۔ اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ وہ ایک تاجر ہے۔ چلو کاروبار کرتے ہیں۔"ا

ذالحجہ کا چاند نظر آیا
عیدالضحیٰ 17، جون کو ہوگی

ممبئی، 7 جون (ایجنسیز) مرکزی رویت ہلال کمیٹی جامع مسجد ممبئی اور مہاراشٹر، گجرات اور پڑوسیوں ریاستوں کی چاند کمیٹیوں نے 29 ذی القعد کو عیدالاضحیٰ کا چاند نظر آنے کی تصدیق کی ہے اور اس طرح 17 جون کو بروز پیر عید ہونے کا اعلان کیا۔ ذرائع کے مطابق سنی جمعیتہ العلماء چاند کمیٹی کو بھی جام نگر، گجرات میں چاند نظر آنے کی اطلاع ملی ہے، لیکن کل بروز ہفتہ گواہوں کی آمد پر اس کا اعلان کیا جائے گا۔ رضا اکیڈمی کے صدر سعید نوری نے اس کی تصدیق کی ہے۔

سری نگر میڈیکل کالج میں اہانت رسولؐ کے واقعہ پر
مولانا محمود مدنی نے گورنر کو لکھا خط

نئی دہلی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے سری نگر گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ایک طالب علم کے ذریعہ شان رسالت میں گستاخی کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ مولانا مدنی نے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے نام مکتوب میں پیش آمدہ واقعہ کے خلاف فوری کارروائی اور منصفانہ مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ میڈیکل کالج کے غیر مسلم طالب علم نے مبینہ طور پر سوشل سائٹ 'کالر ایپ' پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف گستاخانہ تبصرہ پوسٹ کیا ہے۔ مولانا مدنی نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ اس ملک کے شہری ہونے اور رحمت وہدایت کے عظیم پیامبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہونے کے ناتے، ہم نہ کسی مذہب اور اس کی مقدس شخصیات کی توہین روا رکھتے ہیں اور نہ ہی پیغمبر اسلام کے خلاف ایسی حرکتوں کو قبول کرسکتے ہیں۔ اس طرح کے اعمال پر پولیس انتظامیہ کی سرد مہری اور معمولی محکمہ جاتی کارروائی پوری دنیا کے مسلمانوں کی مزید دل آزاری کا باعث بنتی ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ایک انفرادی واقعہ نہیں ہے، وادیٔ کشمیر میں پچھلے سال این آئی ٹی میں اسی طرح کا واقعہ رونما ہوا تھا۔ ان واقعات کے تسلسل سے اس خدشے کو تقویت ملتی ہے کہ اس کے پس پشت نفرت پر مبنی نظریاتی تحریک ہے۔ اس طرح کی حرکتیں وادی میں مشکلات کو مزید گہرا کرسکتی ہیں، جو پہلے ہی سے انتشار کا شکار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان تفرقہ انگیز ہتھکنڈوں کا مقابلہ کیا جائے اور انھیں فیصلہ کن طریقے سے روکا جائے۔

آدتیہ ٹھاکرے نے ٹی ڈی پی اور جنتا دل یو کو دیا
'خاص مشورہ'، بی جے پی پر عائد کیا سنگین الزام

ممبئی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) ایک طرف این ڈی اے حکومت سازی کی تیاریوں میں مصروف ہے، دوسری طرف بی جے پی مخالف پارٹیاں انڈیا بلاک کو مضبوط کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔ کچھ لیڈران جنتا دل یو اور ٹی ڈی پی سے گزارش کررہے ہیں کہ وہ این ڈی اے چھوڑ کر انڈیا بلاک میں شامل ہوجائیں اور ایک ایسی حکومت تشکیل دیں جو عوام کے حق میں کام کرے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے بھی اس تعلق سے اپنا نظریہ جنتا دل یو اور ٹی ڈی پی کے سامنے رکھا ہے۔ دراصل آدتیہ ٹھاکرے نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ مرکز میں این ڈی اے کی اگلی حکومت بنانے کے لیے ٹی ڈی پی اور جنتا دل یو کو لوک سبھا اسپیکر عہدہ حاصل کرنے پر زور دینا چاہیے۔ 'ایکس' پر ٹھاکرے نے دعویٰ کیا ہے کہ جس وقت بی جے پی حکومت بنائے گی، وہ اپنے ساتھیوں کی پارٹیوں کو توڑنے کی کوشش کرے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ این ڈی اے کے نئے ساتھیوں سے پرخلوص گزارش ہے کہ وہ لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ طلب کریں۔ اس درمیان آدتیہ ٹھاکرے نے بغیر نام لیے یہ بھی اشارہ دیا ہے کہ شیوسینا اور این سی پی کی طرح پھوٹ پڑ سکتی ہے۔ انھوں نے 'ایکس' پر ٹی ڈی پی اور جنتا دل یو کے ہینڈل کو ٹیگ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے کارناموں کا تجربہ کرنے کے بعد، جیسے ہی وہ آپ کے ساتھ حکومت بنائیں گے، وہ وعدے توڑ دیں گے اور آپ کی پارٹیوں کو بھی توڑنے کی کوشش کریں گے۔ آپ نے پہلے بھی اس کا تجربہ کیا ہوگا۔

بی جے پی نے شکست کا غصہ نکالنے کے لیے پارلیمنٹ احاطہ میں موجود

گاندھی اور امبیڈکر کے مجسمے ہٹائے: کانگریس

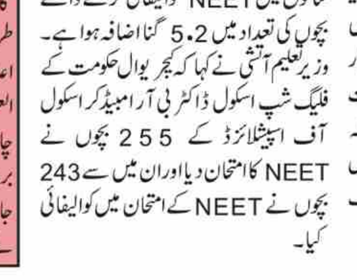

نئی دہلی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) کانگریس نے پارلیمنٹ احاطہ میں موجود مہاتما گاندھی، چھترپتی شیواجی مہاراج اور باباصاحب امبیڈکر کے مجسموں کو اس کے مخصوص مقامات سے ہٹائے جانے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ " مودی حکومت لوک سبھا انتخاب میں ملی اپنی شکست کو ہضم نہیں کرپارہی ہے، اس لیے روزانہ نئے شگوفے ڈھونڈ کر کسی طریقے سے آئین اور جمہوریت کے ستونوں کو توڑنے میں مصروف ہے۔" یہ بیان پون کھیڑا نے نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے کہا کہ انتخاب کے درمیان نریندر مودی نے کہا تھا کہ 'گاندھی' فلم آنے سے پہلے مہاتما گاندھی کو کوئی نہیں جانتا تھا۔ جب عوام نے انتخابی نتائج کے ذریعہ اس کا جواب دیا تو غصہ نکالنے کے لیے انھوں نے گاندھی جی کے مجسمہ کو ہٹا دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ کانگریس نے انتخابات میں آئین کو بچانے کی مہم شروع کی تو اس کا غصہ نکالنے کے لیے امبیڈکر جی کے مجسمہ کو کہیں پیچھے دھکیل دیا۔ پھر جب مہاراشٹر کی عوام نے انتخابات میں زوردار جواب دیا تو بدلہ لینے کے لیے شیواجی مہاراج جی کے مجسمہ کو بھی ہٹا دیا۔ پون کھیڑا کا کہنا ہے کہ چونکہ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ ان مجسموں کے سامنے حکومت کی غلط پالیسیوں کے تئیں احتجاجی مظاہرہ کرتے تھے، اس لیے حکومت نے ان مجسموں کو ہی ہٹانے کا فیصلہ کرلیا۔ کھیڑا نے یہ بھی کہا کہ پارلیمنٹ احاطہ میں اس کی باوقار تاریخ کو سنجونے کے لیے دو کمیٹیاں ہیں۔ کیا ان دونوں کمیٹیوں سے مجسموں کو ہٹانے کے بارے میں کوئی مشورہ لیا گیا تھا۔ حیرانی کی بات ہے کہ ان میں سے ایک کمیٹی کی آخری میٹنگ 18 دسمبر 2018 میں ہوئی تھی۔ جب کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے یہ ایشو اٹھایا تو لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے منمانا بیان جاری کیا گیا کہ سیاسی پارٹیوں سے بات ہوئی تھی، جبکہ کسی سیاسی پارٹی سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ ایسے میں مودی حکومت ملک کی عوام کو وضاحت دے کہ عظیم ہستیوں کے مجسمے کو ہٹانے کے پیچھے منشا کیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ این ڈی اے لفظ یاد کرنے پر بھی حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ مودی نے گزشتہ دس سالوں میں این ڈی اے لفظ کا اتنی بار تذکرہ نہیں کیا، جتنا انھوں نے آج اپنی ایک گھنٹے کی تقریر میں کیا۔ نریندر مودی گزشتہ دس سال میں صرف 'مودی کی گارنٹی' کہتے تھے، اب وہ 'این ڈی اے کی گارنٹی' کہہ رہے ہیں۔ این ڈی اے کا فل فارم اب نائیڈو/نتیش ڈپینڈنٹ الائنس (نائیڈو/نتیش پر منحصر اتحاد) ہوگیا ہے۔

مہاراشٹر میں مسلم ریزرویشن نافذ کیا جائے
ورنہ مسلم کمیونٹی سڑکوں پر احتجاج کرے گی: سلیم سارنگ

ممبئی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) مہاراشٹر حکومت نے ابھی تک مسلم کمیونٹی کے لیے بمبئی ہائی کورٹ کی طرف سے منظور شدہ تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن کو نافذ نہیں کیا ہے۔ دوسری ریاستوں میں یہ ریزرویشن نافذ کیا گیا ہے، پھر مہاراشٹر میں کیوں نہیں؟ این سی پی (اجیت پوار) کے علاقائی نائب صدر سلیم سارنگ نے یہ سوال اٹھا کر مطالبہ کیا ہے کہ مہاراشٹر میں بھی یہ لاگو کیا جائے، بصورت دیگر مسلم کمیونٹی سڑکوں پر آکر احتجاج کرے گی۔ تعلیم کے معاملے میں مسلم طبقہ معاشی وجوہات کی وجہ سے اب بھی پسماندہ ہے۔ چھ سے 14 سال کی عمر کے 75 فیصد بچے اسکول کے ابتدائی چند سالوں میں ہی تعلیم سے محروم ہوجاتے ہیں۔ صرف دو سے تین فیصد بچے ہی اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ خط غربت سے نیچے مسلمانوں کا تناسب بھی زیادہ ہے۔ سرکاری ملازمتوں کے ساتھ ساتھ نجی ملازمتوں میں بھی یہ تناسب دو سے ڈھائی فیصد ہے۔ غیر تعلیم یافتہ، بے روزگار مسلم نوجوانوں میں نشے کی عادت بڑھ رہی ہے۔ ان سب کی جڑ تعلیم ہے۔ سماجی کارکن اور مسلم کمیونٹی کے لیڈر سارنگ نے رائے ظاہر کی ہے کہ مسلم کمیونٹی کو تعلیم کے بغیر نجات نہیں ملے گی۔ مہاراشٹر میں چاہے کوئی بھی حکومت آئے، کوئی بھی مسلم کمیونٹی کے ریزرویشن کے معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے نیز عدالت سے منظور شدہ اس ریزرویشن کو نافذ نہیں کیا جاتا ہے، یہ اشتعال انگیز ہے۔ ہر پارٹی مسلمانوں کو صرف انتخابات میں ووٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتی نظر آتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑتے ہوئے کوئی نظر نہیں آتا۔ چندرا بابو نائیڈو مسلم کمیونٹی کو دیے گئے ریزرویشن کو برقرار رکھنے کے باوجود بی جے پی کے ساتھ حکومت میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو مہاراشٹر حکومت کو کیا مسئلہ ہے؟ مہاراشٹر کی موجودہ حکومت سے میرا مطالبہ ہے کہ آنے والے مانسون سیشن میں مسلم کمیونٹی کے لیے تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن نافذ کیا جائے، ورنہ مسلم کمیونٹی سڑکوں پر آکر احتجاج کرے گی۔

مغربی بنگال کے 10 اسمبلی حلقوں کا ضمنی الیکشن ایک اور آزمائش

کولکتہ: مغربی بنگال میں لوک سبھا الیکشن نتائج کے اعلان کے بعد سیاسی جماعتیں اب ایک اور آزمائش سے گزرنے کی تیاری میں ہیں۔ 10 اسمبلی حلقوں میں جاریہ سال ضمنی الیکشن ہونے والا ہے۔ لوک سبھا الیکشن میں زبردست جیت کے بعد برسراقتدار ترنمول کانگریس نے تمام 10 اسمبلی حلقے جیتنے کا نشانہ مقرر کرلیا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی ذرائع کا کہنا ہے کہ بھگوا جماعت بھی یہ حلقے برقرار رکھنے پر تلی ہوئی ہے۔ 2021 کے اسمبلی الیکشن میں اُس نے 4 حلقے جیتے [illegible]

پرینکا گاندھی نے نیٹ کے نتائج میں
بے ضابطگی کا لگایا الزام، تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کو نیٹ 2024 کے نتائج میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا اور جائز شکایات کا ازالہ کرنے کے لئے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ پرینکا گاندھی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "پہلے نیٹ امتحان کا سوالیہ پرچہ لیک ہوگیا اور اب طلباء نتائج میں گھپلے کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایک ہی مرکز کے 6 طالب علموں کو 720 میں سے پورے 720 کے نمبر ملنے پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اور کئی قسم کی بے ضابطگیاں سامنے آچکی ہیں۔" کانگریس لیڈر نے نتائج کے اعلان کے بعد بڑی تعداد میں طلبہ کے خودکشی کرنے کی خبر پر دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "نتائج کے اعلان کے بعد ملک بھر سے کئی طلباء کے خودکشی کرنے کی خبریں آرہی ہیں، یہ انتہائی افسوسناک اور ہولناک ہے۔" پرینکا نے سوالیہ پرچہ لیک معاملے میں مناسب کارروائی نہ کرنے پر انتظامیہ کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے سوال کیا، "حکومت لاکھوں طلباء کی آوازوں کو کیوں نظرانداز کررہی ہے؟ طلباء نیٹ امتحان کے نتائج میں دھاندلی سے متعلق جائز سوالوں کے جواب چاہتے ہیں۔ کیا ان جائز شکایات کی تحقیقات اور ان کا ازالہ کرنا حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے؟" داخلہ امتحان کے نتائج کے اجراء کے بعد کئی امیدواروں اور والدین نے بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے اور تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) سے وضاحت طلب کررہے ہیں کہ ایک ہی مرکز کے 6 طلباء سمیت 67 طلباء نے ٹاپ کس طرح کیا۔ ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے، این ٹی اے نے این سی ای آر ٹی کی نصابی کتاب میں تبدیلی کو ہائی اسکورنگ اور امتحانی مراکز میں ضائع ہونے والے وقت کے لیے رعایتی نمبروں کی فراہمی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

رکن پارلیمنٹ محب اللہ ندوی کے ریمارکس پر اعظم خان کی بیگم کی تنقید

رامپور (یوپی): جیل میں بند سماج وادی پارٹی قائد محمد اعظم خان کی بیگم تزئین فاطمہ نے رامپور سے سماج وادی پارٹی کے نومنتخب رکن پارلیمنٹ محب اللہ ندوی کے حالیہ اعظم خان مخالف ریمارکس پر تنقید کی۔ منگل کے دن میڈیا سے بات چیت میں محب اللہ ندوی نے جنھوں نے رامپور سے لگ بھگ 90 ہزار ووٹوں کی اکثریت سے جیت حاصل کی' کہا تھا کہ لوگ اصلاح کے لئے جیل بھیجے جاتے ہیں۔ جیل مرکز اصلاح ہوتی ہے۔ میں اعظم کے لئے صرف دعا کرسکتا ہوں۔ ان ریمارکس پر ردعمل میں تزئین فاطمہ نے جمعرات کے دن کہا کہ محب اللہ ندوی کو ایسا بیان نہیں دینا چاہئے تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں (ندوی) جیل جانے کا بڑا تجربہ ہے۔ رامپور نشست کے لئے سماج وادی پارٹی نے دہلی میں رہنے والے ایک عالم دین کو چُنا۔ اس ن پارٹی کے بڑے رہنما اعظم خان کے چہیتے عاصم راجہ کو نظرانداز کردیا۔ اعظم خان ان دنوں سیتاپور جیل میں ہیں۔ تزئین فاطمہ بھی اپنے لڑکے کے فیک برتھ سرٹیفکیٹ کیس میں رامپور جیل میں تھیں۔ وہ گزشتہ ماہ ضمانت پر رہا ہوئیں۔ اسی دوران مرادآباد لوک سبھا نشست جیتنے والی سماج وادی پارٹی امیدوار رُچی ویرا نے بھی محب اللہ ندوی کے بیان پر تنقید کی۔ وہ چہارشنبہ کے دن اعظم خان کے گھر گئی تھیں جہاں انہوں نے تزئین فاطمہ سے ملاقات کی تھی۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا تھا کہ محب اللہ ندوی کو سمجھنا چاہیئے کہ اعظم خان جی نے سماج وادی پارٹی کے لئے اپنا خون پسینہ بہایا ہے۔

میرواعظ نظر بند، جامع مسجد جانے سے روک دیا گیا

سری نگر: حریت کانفرنس سربراہ میرواعظ عمر فاروق کو جمعہ کو ان کے بنگلہ میں نظربند کردیا گیا۔ انہیں سری نگر کی تاریخی جامع مسجد میں نمازِ جمعہ ادا کرنے سے روک دیا گیا۔ مسجد کی انتظامی کمیٹی نے یہ بات بتائی۔ انجمن اوقاف جامع مسجد سری نگر نے میرواعظ کو نگین میں ان کے بنگلہ میں نظربند کردینے پر انتظامیہ کی سخت مذمت کی اور کہا کہ میرواعظ کو جامع مسجد میں مذہبی فریضہ کی ادائیگی سے روک دیا گیا۔ اڈمنسٹریشن نے آج صبح میرواعظ کو اطلاع دی کہ وہ نظربند ہیں اور انہیں آج جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں۔

تلنگانہ میں آئندہ 24 گھنٹے کے دوران موسلا دھار بارش کا امکان

حیدرآباد: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) آئندہ 24 گھنٹے کے دوران تلنگانہ کے کئی اضلاع میں مختلف مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق تلنگانہ کے کھمم، نلکونڈہ، سوریاپیٹ، رنگاریڈی، وقارآباد، سنگاریڈی، میدک، محبوب نگر، ناگرکرنول، واناپارتھی، نارائن پیٹ، جوگلمبا گدوال اضلاع میں بارش متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ روزانہ کی رپورٹ کے مطابق 10 جون کو ریاست کے نرمل، وقارآباد، سنگاریڈی، میدک اور کاماریڈی اضلاع میں بھی ایسی ہی صورتحال رہنے کی امید ہے۔ ریاست کے وقارآباد، سنگاریڈی، میدک، کاماریڈی، محبوب نگر اور نارائن پیٹ اضلاع میں الگ تھلگ مقامات پر 11 جون کو موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آئندہ تین دنوں کے دوران تلنگانہ کے مختلف مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش، بجلی گرنے اور 30 تا 40 کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اگلے سات دنوں کے دوران ریاست میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کے آثار ہیں۔ ریاست کے جنگاؤں ضلع میں مختلف مقامات پر گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسلا دھار بارش ہوئی۔ اسی دوران تلنگانہ میں کئی مقامات پر بارش ہوئی۔ جمعرات کو ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت عادل آباد میں 40.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

اسرائیل کو غزہ میں جنگ جیت کر
اس کام کو جلد ختم کرنا چاہیے: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں جنگ جیت کر اس کام کو جلد ختم کرنا چاہیے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے غزہ کی تازہ ترین صورتحال اور امریکہ۔ اسرائیل تعلقات پر اپنا جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 7 اکتوبر کو جو اسرائیل کے ساتھ ہوا اسے بھلا دیا گیا ہے، ٹرمپ نے کہا کہ ان حملوں کو یاد رکھنا چاہیے اور اسرائیل کو امریکی سیاست میں" پہلے کی طرح" مضبوط ہونا چاہیے۔ ریپبلکن سیاست دان نے کہا کہ" اسرائیل کو یہ کام جلد اور طاقتور طریقے سے ختم کرنا چاہیے اور معمولات زندگی کو لوٹنا چاہیے کیونکہ یہ معاملہ کافی طویل ہوگیا ہے، انہیں فتحیاب ہوکر اپنا مشن ختم کردینا چاہیے۔

کرناٹک ہائیکورٹ نے پرجول کی ماں بھوانی ریوانا کو عبوری ضمانت دے دی

بنگلورو: 7/ جون ۔ (ایجنسیز) کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعہ کو جنتا دل سیکولر (جنتا۔ایس) کے معطل لیڈر پرجول ریونا کی ماں بھوانی ریونا کو جنسی زیادتی کے الزامات سے متعلق ایک معاملے میں عبوری ضمانت دے دی۔ ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ (اے سی ایم ایم) کی طرف سے مسز بھوانی کے خلاف جاری کردہ وارنٹ گرفتاری کے بعد آیا ہے۔ عدالت نے انہیں عبوری ریلیف دیتے ہوئے پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ انہیں گرفتار کرنے یا نظربند کرنے سے باز رہے۔ جسٹس کرشنا ایس دیکشٹ نے ضمانت کا جشن منانے کے خلاف خبردار کیا اور جاری تحقیقات میں تعاون کو یقینی بنانے کی شرط بھی عائد کی ہے۔ عدالت کی طرف سے مقرر کردہ شرائط کے تحت مسز بھوانی کو تحقیقات میں مکمل تعاون کرنا ہوگا اور جمعہ کو دوپہر ایک بجے تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہونا ہوگا۔ مزید برآں، انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مخصوص علاقوں میں داخل نہ ہوں جہاں مبینہ طور پر اغوا ہوا تھا۔ ان پر ایک خاتون کے اغوا میں ملوث ہونے کا الزام ہے جسے اس کے بیٹے پرجول نے مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ پرجول کئی خواتین پر جنسی زیادتی کے الزامات اور اس طرح کے حملوں کی ریکارڈنگ کے سلسلے میں اس وقت گرفتار ہے۔ اس کیس نے گزشتہ ماہ اس وقت بڑے پیمانے پر توجہ حاصل کی جب کرناٹک میں عوامی مقامات پر چھوڑے گئے پین ڈرائیوز پر جنسی زیادتی کی 2,900 سے زیادہ ویڈیوز پائی گئیں۔ اس کے بعد سیاسی بحران کے درمیان پرجول جرمنی چلا گیا، لیکن 31 مئی کو ہندوستان واپسی پر اسے گرفتار کرلیا گیا۔ فی الحال اس کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم کی تحویل میں 10 جون تک کی مزید توسیع کردی گئی ہے۔ ایس آئی ٹی کی نمائندگی کرنے والے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نے دعویٰ کیا ہے کہ مسز بھوانی اغوا کی سازش کے پیچھے ماسٹر مائنڈ تھیں۔ اس معاملے کی آئندہ ہفتے دوبارہ سماعت ہونے والی ہے۔

لوک سبھا انتخاب 2024: اور ہندو واقعی بیدار ہو گیا

2024 کے انتخابی نتائج ہندوؤں کے بڑے حصے کے 'بیدار ہونے' کی منادی کر رہے ہیں۔ ان ہندوؤں نے بیدار ہونے کے ساتھ جو سب سے پہلی انگڑائی لی، اس نے خود کو 'دیودوت' (پیغمبر) قرار دینے والے سیاسی لیڈر کا چہرہ بگاڑ دیا ہے۔

دھیان دیجیے، یہ صرف انگڑائی ہے!! اس سیاسی لیڈر کا نام سب جانتے ہیں۔ نریندر دامودر داس مودی۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے کچھ دن پہلے بہت افسردہ ہو کر کہا تھا کہ وزیر اعظم عہدہ پر بیٹھے کسی دیگر شخص نے ایسی گھٹیا اور تخریب کاری والی زبان کا استعمال نہیں کیا جیسا کہ مودی نے کیا۔ 10 سال کرسی پر بیٹھنے کے بعد ان کی تقریر میں تھا- مچھلی، مغل، مسلمان، مسلم لیگ، منگل سوتر... یہاں تک کہ بھینس بھی۔ کسی بھی بیدار ہندو کو ملک کے سب سے بڑے لیڈر کی اس زہر انگیزی سے گھن آ سکتی تھی... کچھ لوگ کسی طرح روک لے گئے، لیکن بہتوں کو گھن آ ہی گئی۔

بیدار ہندو کو سب سے بڑا ملال ان مسلمانوں کو لے کر ہے جنھوں نے لڑنا، بھڑنا، یہاں تک کہ گہری سے گہری چوٹ پر ردعمل ظاہر کرنا بھی چھوڑ رکھا ہے۔ پڑوس بہت بدلا ہے، لیکن انھیں کچھ دہائی پہلے کے ان محلوں کا ساجھا پن یاد ہے جہاں ہولی- دیوالی، عید، بقرعید کی خوشیوں میں بے طرح ساجھا ہوتا تھا۔ (ان سطور کو لکھنے والے کو یاد ہے کہ کس طرح اودھ کے اپنے ننیہالی گاؤں میں تعزیے کے نیچے سے نکلتا تھا اور پھر چھوٹے بھائی کے ساتھ تلوار بازی کرتا تھا۔ کربلا کی جنگ اور حسین کی شہادت کسی دور ملک کی کہانی نہیں تھی۔ تعزیے کا پورا انتظام حافظ جی کے حوالے تھا جنھیں ماں بچپن سے راکھی باندھتی تھیں۔) بیدار ہندو کو اس مسلمان کی شدت سے تلاش ہے جو کبھی بے خوف بولتا تھا اور بے جھجک لڑتا تھا۔ ایسا مسلمان جسے یقین تھا کہ حکومت سے لے کر انتظامیہ تک اس کی بھی ہے... ہر جگہ اس کی سماعت ہوگی۔ تھانہ جانے سے اسے ڈر نہیں لگتا تھا۔ وہ اوپر سے لے کر نیچے تک ہندوستانی تھا اور ہندوستان پر اپنا حق سمجھ کر چوڑے سے رہتا تھا۔ ہندوستان اتنا ہی اس کے باپ کا تھا، جتنا کسی ہندو کے باپ کا۔ بیدار ہندو دیکھ رہا تھا کہ پی ایم مودی اور ان کی بریگیڈ کے زہریلے نشانے پر آ کر یہ طبقہ اس قدر سہما ہوا ہے جیسے کہ کسی پرائے ملک میں ہو۔ اپنے میں سمٹا ہوا، جسے جان کی امان کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے۔

بیدار ہندوؤں کو یہ بات منظور نہیں ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مسلمان اس کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلے ہی نہیں، پوری طاقت سے دو دو ہاتھ بھی کرے، بغیر یہ پروا کیے کہ ایسا کرنے پر اس کا مذہب نشانے پر لیا جائے گا۔ سمجھداری کی بات کرے تو بے وقوفی کرنے کو بھی آزاد ہو۔ بیدار ہندو یہ بھی ماننے کو تیار نہیں ہوا کہ کورونا جیسے وائرس تبلیغی جماعت کے لوگوں کی تعویذ سے نکلا تھا۔ وہ جانتا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر فرق کرنا گھٹیا انسانوں کی فطرت ہے، وائرس میں ایسا گھٹیا پن نہیں پایا جاتا۔ کسی جھونک میں وائرس بھگانے کے لیے تالی- تھالی بجانے کا مود یا پا کرنے والا ہندو بیدار ہونے کے بعد اپنی اس حرکت پر شرمندہ ہے۔

اوّل اللہ نور اُپایا، قدرت دے سب بندے:
ایک نور سے سب جگ اُپجیا، کون بھلے کون مندے!

بیدار ہندو جانتا ہے کہ کوئی مسلمان اتنا ہی اچھا یا برا ہو سکتا ہے، جتنا کوئی ہندو۔ دونوں ہی ہندوستان کے بیٹے ہیں۔ لائق بھی ہیں اور نالائق بھی۔ دونوں طبقات میں دھوکہ بازوں کی طویل فہرست ہے، تو دوستی سے لے کر ملک پر سب کچھ قربان کرنے والی کی فہرست اس سے بھی طویل ہے۔ بیدار ہندو نے جب مودی کو بار بار ویویکانند کی جگہ (کنیا کماری) پر دیکھا تو اسے یاد آیا کہ ویویکانند نے کہا تھا- ہندوستان کی امیدیں دو تہذیبوں ہندو اور مسلمان کے اشتراک میں ہیں۔ ویدانتی ذہن اور اسلامی جسم!

ویویکانند نے شکاگو کی دھرم سنسد میں سبھی مذاہب کو حقیقت تک پہنچنے کا راستہ بتایا تھا، نہ کہ صرف ہندو مذہب کو۔ بیدار ہندو کو یہ بھی یاد آیا کہ اس کے مذہب میں تو کسی کو بھی 'دیگر' مانا ہی نہیں گیا ہے۔ اپنا پرایا کرنے والوں کو نیچ کہا گیا ہے۔ پھر یہ کون لیڈر ہے جو کپڑوں سے پہچاننے کی بات کر رہا ہے۔ بیدار ہندو نے کاشی کی گلیوں میں 'ہر ہر مہادیو' کو 'ہر ہر مودی' ہوتے دیکھا اور نالیوں میں مورتیوں کے ٹوٹے حصے و سینکڑوں مندروں کی چوٹیاں۔ اس کی مخالفت کرنے والے شنکراچاریہ کو دھتکارنے والا 'ہندو ہردے سمراٹ' کا تمغہ اپنے سینے پر ٹنکوا رہا تھا۔ بیدار ہندو اپنی کاشی کو تلاش کر رہا تھا، اسے کیوٹو کی تصویر تھمائی جا رہی تھی۔ سب سے برا تو رام کے نام پر ہوا۔ بیدار ہندو مسلم نوابوں کے ذریعہ تعمیر ہنومان گڑھی میں پیشانی ٹیک کر ایودھیا کے تمام چھوٹے بڑے مندروں میں زیارت کرنے جاتا تھا۔ اب حکم ہے کہ سبھی راستے اسی ادھورے رام مندر کی طرف جائیں جہاں شنکراچاریہ کی مخالفت کے باوجود پران پرتشٹھا کا سیاسی جشن منایا جا چکا ہے۔ بڑی بڑی دکانوں میں مہنگے سامان خریدنے کی مجبوری نے اس ایودھیا کو غائب کرنے کی کوشش کی جہاں کے رام تلسی کے لفظوں میں 'غریب نواز' ہیں۔ بیدار ہندو نے دیکھا کہ ایودھیا کے چھوٹے دکانداروں اور تمام مندروں کے پجاریوں کے گھر فاقہ پڑ رہا تھا اور بڑے بڑے بی جے پی لیڈران کوڑیوں کی زمین خرید کر رام مندر ٹرسٹ کو کروڑوں میں فروخت کر مال کاٹ رہے ہیں! رام نام پر ہو رہی اس لوٹ سے غمگین بیدار ہندو نے نعرہ دے دیا-

نہ متھرا نہ کاشی، ایودھیا میں اودھیش پاسی!! اور بی جے پی کے للو سنگھ انتخاب ہار گئے۔ مریادا توڑنے والوں کے لیے مریادا پروشوتم کی نگری سے اس سے بہتر پیغام کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ ویسے بھی ہندو جب جب بیدار ہوتا ہے، بھگوا لباس پہنے شیطانوں کو پہچان لیتا ہے۔

پروفیسر سید منال شاہ القادری سے جڑی کچھ یادیں: خواجہ احمد حسین

پروفیسر سید منال شاہ القادری رحمہ باطنی صوفی تو تھے ہی بظاہر بھی اپنے ایمانی عمل سے صوفی تھے ویسے گھرانا بھی خانقاہی، والد بزرگوار حضرت سید غلام مصطفی القادری بھی اپنے زمانے کے معروف بزرگ شخصیت و صوفی رہے، پروفیسر سید منال شاہ القادری کو یہ سب کچھ ورثہ میں ملا تھا مگر اپنے عملی و علمی جدو جہد کی بنا آپ نے پوری علمی، ادبی و خانقاہی دنیا میں جو عزت و شہرت حاصل کی وہ بنگال میں کسی اور کو نصیب نہ ہوئی۔ آپ کا شمار ایشیا

کے معروف عربی و فارسی اسکالر میں ہوتا ہے۔ آپ کلکتہ یونیورسٹی کے صدر شعبہ عربی و فارسی کے علاوہ اسوتوش پروفیسر بھی رہے۔ لباس و رکھ رکھاؤ ایسا تھا کہ ایک بار جو دیکھ لیتا یا مل لیا تو متاثر ہوئے بغیر نہ رہ پاتا سابق صدر جمہوریہ ہند پرنب مکھرجی آپ کے دوست و مریدوں میں شامل تھے۔ جب پرنب بابو مرکزی وزیر تھے تو آپ کی روحانیت، علمیت و بزرگی سے متاثر ہو کر 2008 میں آپ کو ملک ازبکستان کا ایمبیسڈر مقرر کیا تھا۔ حکومت معربی بنگال نے آپ کو مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کا چیرمین اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا وائس چیرمین بھی نامزد کیا تھا، آج اردو اکاڈمی کا جو خوبصورت باغ اندرونی حصہ گراؤنڈ فلور میں جو دیکھ رہے ہیں وہ سر پروفیسر منال شاہ القادری کے دور کی ہی دین ہے اس کی تزئین کاری میں اس وقت کے کونسلر مرحوم اقبال احمد نے اہم کردار ادا کیا تھا راقم خواجہ احمد حسین کی موجودگی میں ایک روز اکاڈمی دفتر میں پیر صاحب نے کئی افراد کی موجودگی میں جب اقبال بھائی کی اس کارنامے کے لئے تعریف و کی تو اقبال بھائی کے اپنے مزاحیہ لہجہ جو جواب دیا اس پہ پیر صاحب بھی مسکرائے بغیر نہ رہ سکے۔ سید منال شاہ القادری رحمہ واقعی شریف النفس انسان تھے۔ ایک بار جو ان سے ملتا ان کا ہی ہو کر رہ جاتا۔ راقم خواجہ احمد حسین بھی زندہ مثال ہے۔ چونکہ اردو اکاڈمی کا سابق ممبر ہونے کا

شرف راقم خواجہ احمد حسین کو بھی حاصل رہا ہے، محمد امین صاحب سابق وزیر اور ڈاکٹر شہناز نبی صاحبہ کی قیادت والی کمیٹی میں، اس وجہ سے بھی ان سے قربت رہی مرحوم سلطان احمد کے توسط سے حضرت کے خانقاہ پہ کئی بار حاضری رہی مریدوں کی کثیر تعداد تھی، آپ نے دنیا کے مختلف ممالک کا بھی دورہ کیا، ایرانی حکومت آپ کی مداح تھی۔ آپ کئی تاریخی کتابوں کے مصنف بھی رہے، آپ کے علمی خدمات کے بنا حکومت ھند نے آپ کو صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا تھا۔ آپ کلکتہ کے مختلف دینی و سماجی اداروں سے بھی جڑے رہے اور بے لوث خدمات انجام دیئے۔ آپ کے شاگردان دنیا کے کئی ملکوں کے علاوہ ہندوستان میں بھی اہم عہدوں پہ فائز ہیں۔ ان میں ڈاکٹر محمد منصور عالم سابق ممبر مغربی بنگال پبلک سروس کمیشن، محمد سمید الدین احمد سابق کلکٹر، محمد سلیم سابق ڈبلیو بی سی ایس افسر اور ڈاکٹر نسرین جہاں لیڈی بربن کالج وغیرہ کے نام قابل ذکر ہے۔ ان سے جڑی بہت ساری یادیں ہیں آپ کے اکلوتے صاحبزادے ڈاکٹر سید اقبال شاہ القادری اس وقت مولانا آزاد کالج میں صدر شعبہ فارسی ہیں۔ تین صاحبزادیوں میں سیدہ شارقہ المولی القادری پرنسپل ہیں اقبال پور کالج کلکتہ میں، سیدہ بشارت المولی القادری اسکول ٹیچر اور سیدہ ارشادیہ القادری گھریلو خاتون ہیں۔ آپ اپنے ہرے بھرے اعلی خاندان، مریدین، احباب و رشتہ داروں کو چھوڑ کر 22/مئی 2024 کو دنیا میں 79 بہاریں دیکھکر اپنے رب کے ایک اشارے پہ ہنسی خوشی عالم ارواح کو لوٹ گئے تو یہ کہنا پڑا "اناللہ وانا الیہ راجعون"

نماز جنازہ کلکتہ کی سرزمین پہ ادا کی گئ اور مدنا پور کی پاک خانقاہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آسماں تری لحد پہ شبنم افشانی کرے"

9831851566

جلگاؤں ضلع کے املنیر کے ایم بی بی ایس زیر تعلیم

بھائی۔بہن سمیت تین طلبہ کی روس میں ڈوبنے سے موت

جلگاؤں (سعید پٹیل کے ذریعے) روس میں ایم بی بی ایس کے لی٪ زیر تعلیم جلگاؤں ضلع کے املنیر کے بھائی۔ بہن ولخوہا ندی میں ڈوبنے سے موت واقع ہونے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ واقعہ گذشتہ منگل کے روز رات میں ۸:۱۵ بجے کے قریب پیش آیا۔ اس طرح روس میں ڈوب کر موت ہونے والوں کی تعداد تین ہوگئ ہیں۔ ضیاء فروز پنجاری (عمر ۲۰ سال) اور ذشان اشفاق پنجاری (عمر ۲۰ سال) دونوں کی رہائش املنیر ہے۔ اسی واقعہ میں جلگاؤں ضلع کے بھڑگاؤں کے ہرشل اننت راؤ دیسلے (عمر ۱۹ سال) کی بھی موت واقعہ ہوگئ۔ ذرائع کے مطابق منگل کے روز رات کا کھانا کھانے کے لی٪ باہر نکلے تھے۔ ہولکا ندی کے ساحل کی چوپائی پر کچھ وقت گذارنے کے بعد ضیاء ندی کے پانی میں اتری، اس تعلق سے ذشان نے وڈیو کال کیا تھا۔ ذشان کے اہل خانہ نے ضیاء کو فوراً پانی سے باہر نکال، اس طرح کی کوئی جرات نہ کر اس طرح کا مشورہ دیا تھا۔ جس پر ذشان نے ہاں کہا، لیکن پانی کی لہر آنے سے اس کے سمیت پانچ افراد بہے گی٪۔ جس میں ایک طالبہ بچ گئیں۔ ان میں تین طلبہ جلگاؤں ضلع کے ہیں۔ ٤ جون کی رات ۱۱:۳۰ بجے کے قریب مذکورہ خبر چوپڑا کے ڈاکٹر جنید پنجاری کو دی گئ۔ وہ چوپڑا سے املنیر آ کر اہل خانہ کو اس حادثہ کی اطلاع دی۔ اسی دوران گھر کے افراد رات میں ہی دہلی اور وہاں سے تاشقند کے لی٪ ٦ جون کو پہونچ گی٪ ہیں۔ متعلق محکمہ کے وزیر انیل پاٹل نے فون کے ذریعے اشفاق پنجاری کو تعزیت پیش کی۔ اسی دوران علاقائی افسر مہادیو کھیڈکر و ضلع پریشد کے سابق رکن جے شری پاٹل نے بھی گھر والوں سے ملاقات کرنے کی خبر ذرائع سے موصول ہوئی۔

آئی آئی ٹی مدراس دیہی نوجوانوں کو آئی ٹی اسکلز کو فروغ دینے کیلئے مفت تکنیکی تربیت فراہم کرے گا

چنئی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ خاص طور پر دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کو صنعت کے لیے تیار تکنیکی مہارتوں کی تربیت دینے کے لیے، آئی آئی ٹی مدراس کے پرواتک ٹیکنالوجیز فاؤنڈیشن نے تین ماہ کا مفت تربیتی پروگرام شروع کیا ہے۔ اس کورس کی کلاسز جولائی کے پہلے ہفتے میں شروع ہوں گی اور ستمبر 2024 میں ختم ہوں گی۔ کورس میں نیٹ ورکنگ کے لوازمات، کلاؤڈ بنیادی اصول، ٹکٹنگ ٹولز، لینکس اور ونڈوز کی بنیادی باتیں، اسٹوریج اور بیک اپ کے بنیادی اصول اور سافٹ سکلز شامل ہوں گے، جو طلباء کی مدد کریں گے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام ایک جامع تربیتی تجربہ فراہم کرے گا جو شرکاء کو صارفین کو غیر معمولی مدد اور خدمات فراہم کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ آئی آئی ٹی مدراس کی پروفیسر ایمریٹس منگلا سندر نے کہا کہ یہ پروگرام آپ کو تکنیکی اور کسٹمر سروس کے مسائل کی ایک وسیع رینج کو موثر اور مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ضروری مہارتوں، علم اور آلات سے آراستہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے کہا ہے کہ طلباء کو کوئی وظیفہ نہیں دیا جائے گا اور یہ تربیت کلاس روم پر مبنی تربیتی پروگرام ہوگی۔ وہ طلباء جنہوں نے 2023 اور 2024 میں کم از کم 60٪ مجموعی کے ساتھ سائنس اسٹریم (کمپیوٹر سائنس، فزکس، کیمسٹری، ریاضی، بائیو ٹیکنالوجی) میں بی ایس سی مکمل کیا ہے یا بی سی اے اس کورس کے لیے 12 جون یا اس سے پہلے درخواست دے سکتے ہیں۔

مودی اور شیخ حسینہ کے درمیان اہم ملاقات ہو سکتی ہے

نئی دہلی۔ 6/جون۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریب حلف برداری میں شرکت کے لیے کل ہندوستان پہنچیں گی اور دونوں رہنماؤں کے درمیان ایک اہم ملاقات متوقع ہے۔ نئی دہلی میں بنگلہ دیش ہائی کمیشن کے پریس منسٹر شعبان محمود نے انکشاف کیا کہ وزیر اعظم حسینہ کا دورہ وزیر اعظم مودی کی طرف سے دی گئی دعوت کے جواب میں ہے۔ محمود نے کہا، ہماری وزیر اعظم شیخ حسینہ پرسوں حلف برداری کے پروگرام میں شرکت کے لیے کل آ رہی ہیں۔

بھارت اور عمان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کرنے کے قریب

نئی دلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان اور عمان تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے دہانے پر ہیں۔ مذاکرات مکمل ہو چکے ہیں، اور بھارت میں جلد ہی نئی مرکزی حکومت کے قیام کے بعد دستخط متوقع ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد دونوں ممالک کے لیے ایک دوسرے کی منڈیوں تک رسائی کو آسان بنانا ہے، جس سے اہم اقتصادی فوائد کا وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ ہندوستان کے لیے تزویراتی طور پر اہم ہے کیونکہ عمان کا آبنائے ہرمز کے قریب واقع ہے، جو کہ تیل کی ترسیل کا ایک اہم مقام ہے، اور اس کی بڑی تعداد میں ہندوستانی تارکین وطن کی آبادی ہے۔ ہندوستان چاول، دواسازی، پیٹرولیم اور اسٹیل کی مصنوعات سمیت اپنی برآمدات پر محصولات کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مزید برآں، ہندوستان اپنے پیشہ ور افراد، جیسے ڈاکٹروں، نرسوں اور انجینئروں کے لیے عمان میں کام کرنے کے لیے بہتر رسائی چاہتا ہے۔ دوسری طرف، عمان کا مقصد ڈاون اسٹریم پیٹرولیم، کھاد، اور لوہے اور اسٹیل جیسی مصنوعات کے لیے ہندوستانی مارکیٹ تک اپنی رسائی کو بڑھانا ہے۔ دوطرفہ تجارتی مذاکرات کا پہلا دور نئی دہلی میں 27 سے 29 نومبر 2023 تک ہوا، اس کے بعد دوسرا دور مسقط، عمان میں 9 سے 14 دسمبر تک اور تیسرا دور 16 جنوری کو ہوا۔ ان بات چیت نے راہ ہموار کی ہے۔ ایک جامع تجارتی معاہدے کے لیے جو دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور کاروباری مصروفیات میں اضافہ کرے گا۔ مالی سال 2022-23 میں، عمان اور ہندوستان کے درمیان دو طرفہ تجارت کی مالیت 12.39 بلین ڈالر تھی۔ عمان کو ہندوستانی برآمدات 2018-19 میں 2.25 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2022-23 میں 4.48 بلین ڈالر ہو گئی، جو عمان کی درآمدات کا 6.6 فیصد بنتی ہے۔ تاہم، ہندوستان کا عمان کے ساتھ تجارتی خسارہ ہے، کیونکہ اسی مدت میں ہندوستان کو عمان کی برآمدات 8$ بلین کی تھیں۔ خلیج تعاون کونسل ممالک میں عمان ہندوستان کے لیے ایک اہم بازار ہے، جس میں متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، قطر، کویت اور بحرین بھی شامل ہیں۔ عمان کی جی ڈی پی تقریباً 115 بلین ڈالر ہے، اور اس کی 50 لاکھ آبادی کی فی کس آمدنی 25,060 ڈالر ہے، جبکہ ہندوستان کی 2,370 ڈالر ہے۔ یہ زیادہ خرچ کرنے کی طاقت اور ہندوستان سے سامان اور خدمات کی وسیع رینج کی ممکنہ مانگ کی نشاندہی کرتا ہے۔

بھارت نے IPEF کلین اکانومی سرمایہ کار فورم میں سرمایہ کاری کے مواقع کی نمائش کی

سنگاپور۔ 7/جون۔ ایم این این۔ کامرس اور صنعت کی وزارت نے انڈو پیسیفک اکنامک فریم ورک فار پراسپرٹی (IPEF) کلین اکانومی انوسٹر فورم، جو سنگاپور کے مشہور مرینا بے سینڈز میں منعقد ہوئی، میں مرکزی حیثیت حاصل کی۔ وزارت تجارت اور صنعت کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، اس تقریب نے 60 سے زیادہ عالمی سرمایہ کاروں اور مالیاتی اداروں کو اکٹھا کیا، جس میں بنیادی ڈھانچے، صاف معیشت اور ڈیجیٹل تبدیلی میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے مواقع کی نمائش کی گئی۔ اس فورم میں 15 ہندوستانی فرموں کے ساتھ ساتھ امریکہ، سنگاپور، جاپان، آسٹریلیا، کوریا اور دیگر ممالک کے سرمایہ کاروں سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز کی شرکت دیکھی گئی۔

وزیر اعظم نے تعلیم کے شعبے میں معیاری تبدیلیوں کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا

نئی دلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے تعلیم کے شعبے میں معیاری تبدیلیوں کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کیو ایس عالمی یونیورسٹی درجہ بندی میں ہندوستانی یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں بہتری پر بھی خوشی کا اظہار کیا ہے۔ کیو ایس کوئک کوئر ملی سیمنڈس لمیٹڈ کے سی ای او اور منیجنگ ڈائریکٹر، جناب نونزیو کوئک کوئر ملی کو، کیو ایس عالمی یونیورسٹی درجہ بندی میں ہندوستانی یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں مسلسل بہتری کے بارے میں جواب دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے سوشل میڈیا X پر پوسٹ کیا: "پچھلی دہائی کے دوران، ہم نے تعلیم کے شعبے میں معیاری تبدیلیوں پر توجہ مرکوز کی۔ ایسا کیو ایس عالمی یونیورسٹی درجہ بندی میں ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے طلباء، فیکلٹی اور اداروں کو ان کی محنت اور لگن کی تعریف کی۔ اس ضمن میں، ہم تحقیق اور جدت کو فروغ دینے کے لیے اور بھی زیادہ کرنے کے خواہاں ہیں۔"

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 651.5 بلین ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچے

نئی دلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 31 مئی تک 651.5 بلین ڈالر تک بڑھ گئے ہیں۔ ریزرو بینک کے گورنر شکتی کانتا داس نے جمعہ کو یہاں انکشاف کیا۔ 24 مئی کو 646.673 بلین ڈالر کی آخری رپورٹ کے بعد سے مجموعی ذخائر میں 4.83 بلین ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ داس نے اعلان کیا کہا یک نئے سنگ میل کو چھوتے ہوئے، ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 31 مئی تک 651.5 بلین ڈالر کی تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ اس سے پہلے 17 مئی تک ریزرو کی بلند ترین سطح 648.7 بلین ڈالر تھی۔ داس نے ملک کے بیرونی شعبے کی لچک پر زور دیا۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں بہتری، بیرونی قرض سے جی ڈی پی کے تناسب اور خالص بین الاقوامی سرمایہ کاری کی پوزیشن کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اہم بیرونی خطرے کے اشاریوں میں جاری اضافہ کو نوٹ کیا۔ انہوں نے یقین دلایا، "مجموعی طور پر، ہم اپنی بیرونی مالیاتی ضروریات کو آرام سے پورا کرنے کے لیے پر اعتماد ہیں۔ داس کے مطابق، مالی سال 25 کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ پائیدار سطح کے اندر رہنے کی توقع ہے، جس کی مدد ترسیلات، خدمات کی برآمدات، اور تجارتی خسارے میں کمی ہے۔

ہندوستان۔آسٹریلیا دوستی ترقی کرتی رہے گی

نئی دلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو آسٹریلیا کے وزیر خارجہ سینیٹر پینی وونگ کے ساتھ نتیجہ خیز بات چیت اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری میعاد کے لیے ان کی نیک خواہشات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ ان کے تبادلے میں، جے شنکر نے ہندوستان- آسٹریلیا دوستی کی پائیدار طاقت پر اپنے اعتماد پر زور دیا، اور اس کی مسلسل خوشحالی کے لیے اپنے عزم کی تصدیق کی۔ جے شنکر نے پوسٹ میں کہا کہا آج پینی وونگ سے بات کر کے اچھا لگا۔ مودی حکومت کے تیسرے دور کے لیے ان کی نیک تمناؤں کی تعریف کریں۔ یقین ہے کہ ہندوستان- آسٹریلیا دوستی ترقی کرتی رہے گی۔ پی ایم مودی مسلسل تیسری مدت کے لیے تیار ہیں۔

سماج وادی پارٹی نے ناصر جاوید کو بھیونڈی ایسٹ اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا، کارکنان میں خوشی کی لہر

بھیونڈی (شارف انصاری):- سماج وادی پارٹی مہاراشٹر/ممبئی کے ریاستی صدر ابو عاصم اعظمی کی جانب سے بھیونڈی کے کونارک آرکیڈ میں واقع ایس پی پبلک ریلیشن آفس میں ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس میٹنگ میں سماج وادی ایم ایل اے رئیس شیخ، ریاستی نائب صدر اجے یادو (لالا)، عبدالسلام نعمانی، ایس پی یادو، سریش بابو پاٹل، سفیان شیخ، اسمعیل شیخ، فاروق انصاری، اسمعیل رنگریز کی موجودگی میں ناصر جاوید کو بھیونڈی ایسٹ اسمبلی حلقہ کا صدر مقرر کیا گیا۔ بتادیں کہ اس سے پہلے ناصر جاوید کو بھیونڈی کمیٹی میں کارگزار صدر مقرر کیا گیا تھا۔ ان کے پچھلے کاموں کو دیکھ کر بھیونڈی ایسٹ اسمبلی حلقہ کے صدر کے عہدے پر تقرری کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر ناصر جاوید نے کہا کہ جناب ابو عاصم اعظمی، بھیونڈی ایسٹ کے ایم ایل اے جناب رئیس شیخ اور پارٹی کے تمام معزز رہنماؤں نے مجھے یہ ذمہ داری اور جو اعتماد دکھایا ہے میں اسے کبھی نہیں ٹوٹنے دونگا۔ میں پوری محنت اور ایمانداری کے ساتھ تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے محنت کی ہے اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ہمیشہ بھیونڈی کے لوگوں کے حقوق اور بھیونڈی کی بہتری کے لیے لڑتے رہی ہے۔ اگر شہر میں رہنے والے اچھے لوگ سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تو یقیناً بھیونڈی بدلے گا اور بھیونڈی کے حالات بھی بدل جائیں گے۔ اس موقع پر پارٹی کے تمام شاخوں کے صدور سمیت ایس پی کی خواتین اور مرد کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

اعمال ذی الحجہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: 7۔ جون 2024، نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے اعمال عشرہ ذی الحجہ کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ رب العزت کا فضل و کرم انعام و عطا ہے، اس نے ہمارے لیے کچھ مہینے اور ان میں سے کچھ ایام اور پھر ان میں سے کچھ ساعتیں ایسی بنائی ہیں جو بڑی بابرکت فضیلت اور خصوصیت والی ہیں، جن میں بندگان مومن نیک اعمال کر کے دنیا اور آخرت کی بے شمار سعادتیں نعمتیں اور برکتیں حاصل کر سکتے ہیں، نیکی اجر و ثواب اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے حصول کے انہی مواقع میں سے ہمارے لیے عشرہ ذی الحجہ بھی ہے، خالق کائنات رب العالمین نے اس عشرہ ذی الحجہ کی قسم کھا کر اس کی عظمت اور فضیلت کو ظاہر فرما دیا ہے، ارشاد فرمایا ہے قسم ہے فجر کے وقت کی، اور قسم ہے عشرہ ذی الحجہ کے رات و دن کی، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ان ہی دنوں میں حج کے ارکان ادا کیے جاتے ہیں، مسلمانانِ عالم عید الاضحیٰ بڑے ہی تزک و احتشام کیساتھ مناتے ہیں، اظہار بندگی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا جاتا ہے، قربانی کا فریضہ انجام دیا جاتا ہے، ایام تشریق آتے ہیں، عرفہ کا رحمتوں مغفرتوں والا عظیم الشان دن آتا ہے، حجاج کرام میدان عرفات میں جمع ہو کر وقوف عرفہ کر کے حج کا رکن اعظم ادا کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کو عشرہ ذی الحجہ میں کیے گئے نیک اعمال بہت پسند ہیں اتنا پسند کے اتنا دوسرے کسی دن میں نہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذی الحجہ میں کیے گئے نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو بہت پسندیدہ ہیں لہذا ان دنوں میں کثرت سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے ذریعہ اللہ کو یاد کرو، جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہفتہ کے سات دنوں میں سے جمعہ کو، سال کے بارہ مہینوں میں سے رمضان المبارک کو، رمضان المبارک کے تین عشروں میں سے آخری عشرہ کو خاص فضیلت بخشی ہے، اسی طرح عشرہ ذی الحجہ کو بھی فضل و رحمت کا خاص عشرہ قرار دیا ہے یہ رحمت خداوندی کا خاص عشرہ ہے، ان دنوں میں بندہ کا ہر نیک عمل اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور اس کی بڑی قیمت ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا عشرہ ذی الحجہ ہم اہل ایمان کیلئے بڑا سنہرا موقع ہے، نیکیوں کے کمانے کا موسم بہار ہے، اجر و ثواب کے حصول کا ذریعہ و سبب ہے، یہ دن و رات بڑے ہی مبارک اور قیمتی ہیں، ایک ایک لمحات اور اس کی ایک ایک ساعتیں ایسی ہیں دل و جان سے قدر کریں بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں، خوش نصیب بندہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں عبادتوں کا اہتمام کرتے ہیں نیکیوں کے کمانے کی کوشش اور جدو جہد کرتے ہیں بہت کچھ پالیتے ہیں، جو غفلت ہی میں رہتے ہیں بس دنیا کی دھن دنیا کی چیزوں کی دھن، وہ بہت کچھ اپنا نقصان اور خسارہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں یہ مبارک ایام عطا فرمائے اس کی خیر و برکت عطا فرمائے امت مسلمہ کو اس کی خیر و برکت عطا فرمائے اپنی خاص رحمتوں نعمتوں برکتوں کا فیصلہ فرمائے، ہمیں ہر قسم کی عبادتوں کی توفیق دے ہماری عبادتوں میں خلوص پیدا فرمائے، اپنی رضا و خوشنودی نصیب فرمائے۔

اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے مودی کے دوبارہ این ڈی اے لیڈر منتخب ہونے کی ستائش کی

نئی دلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی نے جمعہ کو نریندر مودی کو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کے لیڈر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے کے بعد مبارکباد دی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، دھامی نے اتراکھنڈ کے شہریوں کی جانب سے نریندر مودی کو دلی مبارکباد پیش کی، جنہیں دنیا کے سب سے مقبول لیڈر کے طور پر پیش کیا گیا۔

ایم اے اسلامک اسٹڈیز، مانو میں داخلے جاری 30 جون آخری تاریخ

حیدرآباد، 7 جون (پریس نوٹ) دینی مدارس کے طلبہ کے لیے یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک بہترین موقع فراہم کر رہی ہے۔ جس سے استفادہ کرتے ہوئے دینی مدارس کے فارغ طلبہ یونیورسٹی سے ایم اے کا کورس کر سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز میں ایم۔ اے ریگولر کورس میں داخلے جاری ہیں۔ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن پاس یا ان مدارس کے فارغین جن کی اسناد کو مانو نے ایم اے میں داخلہ کے لیے منظور کیا ہے داخلہ لے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی نے ملک کے دوسو سے زائد مدارس کی اسناد کو مختلف کورسز میں داخلہ کے لیے تسلیم کیا ہے۔ ان مدارس میں ایک بڑی تعداد شہر حیدرآباد اور اس کے اطراف کے مدارس کی ہے جن میں اکثریت طالبات کے مدارس ہیں جن کی مکمل تفصیل مانو کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر دیکھی جا سکتی ہے۔ ایم اے میں داخلہ کے لیے خواتین کی عمر کی قید 35 سال اور مردوں کی 30 سال ہے۔ اس کورس میں طلبہ کو اسلامک اسٹڈیز کے نصاب کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان اور کمپیوٹر کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ داخلہ کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر مکمل رہنمائی دستیاب ہے۔ مزید معلومات کے لیے شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران (7505279270) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سدھارتھ نگر میں 9 واں 'عرس قلندر حشمتی' کی تیاریاں مکمل

تدفین کے ۱۱ مہینوں ۱۷ دنوں بعد ڈومکم شریف میں تدفین دوم ہوئی تھی

سدھارتھ نگر (یو پی) سدھارتھ نگر یو پی کے ترلوک پور ضلع کے اشرف نگر ڈومکم امیا شریف کی بافیض روحانی خانقاہ میں مشہور صوفی بزرگ شہزادہ مظہر اعلیٰ حضرت، پیر طریقت، عارف باللہ، صوفی باصفا مشہود ملت الحاج احمد مشہود میاں قادری برکاتی رضوی منجھلے حضرت پیلی بھیت شریف المعروف "قلندر حشمتی" علیہ الرحمہ کا یک روزہ 9 واں سالانہ عرس قلندری کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں ہیں۔ اس دوران صاحب سجادہ ابوالفضل مفتی صوفی شایان میاں نے بتایا کہ حضرت قبلہ مظہر اعلیٰ حضرت ابوالفتح مفتی الحاج محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی پیلی بھیتی علیہ رحمہ کے منجھلے شہزادے ہیں آپ پر تاحیات چشتیہ رنگ غالب رہا آپ صاحب کشف اور روشن ضمیر بزرگ گزرے ہیں آپ نے اپنی ظاہری حیات میں یو پی کے دو مقامات پر آپ کی مزار پاک ہونے کا ذکر اپنے مریدوں کو کر دیا تھا اور 18 ستمبر 2015 بروز جمعہ کی شب 1 بجکر 14 منٹ پر ممبئی کے کرلا علاقہ میں آپ کے وصال کے بعد آستانہ حشمتیہ، پیلی بھیت شریف یو پی میں تدفین اول ہوئی اور آپ کے پہلے عرس کے ٹھیک 13 دن قبل اور تدفین اول کے گیارہ مہینوں اور سترہ دنوں بعد آپ کی بشارت کے عین مطابق پیلی بھیت شریف سے چھ سو کلومیٹر پر واقع ڈومکم شریف سدھارتھ نگر یو پی میں حضرت کی تدفین دوم عمل میں آئی تھی۔ آپ کی اس شان و کرامت کے عیاں ہونے کے بعد سے سال در سال لاکھوں مقامی اور بیرونی زائرین کی آمد کا سلسلہ دراز ہوتا جا رہا ہے اس سال بھی لگ بھگ دو لاکھ سے زائد عقیدت مندوں کی آمد کا اندازہ ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ بموقع عرس علماء و صوفیا کرام کی موجودگی میں مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعہ ابوالفتح" کے طلبہ کو اسناد بھی تقسیم کیے جائینگے اور مظہر اعلی حضرت سے منسوب روایتی ابوالفتح ایوارڈ بھی دیا جائیگا۔ درگاہ کمیٹی کے زیر انتظام جامعہ ابوالفتح ترقی کی راہ پر گامزن ہے یہاں ملک کے گوشہ گوشہ سے آ٪ طلبہ کے لیے معیاری دینی و عصری تعلیمات کا بہترین اہتمام کیا گیا ہے۔ حسب روایت عرس قلندری آستانہ عالیہ ڈومکم شریف، سدھارتھ نگر یو پی میں حضرت مشہود ملت کے شہزادگان حضور صوفی حسان میاں قبلہ اور صاحب سجادہ حضور صوفی شایان میاں قبلہ کے زیر سرپرستی مورخہ 11 جون 2024، بمطابق 4/ذی الحجہ 1444ھ بروز منگل کو عظیم الشان پیمانے پر منعقد ہوگا۔ بعد نماز فجر حلقہ ذکر و قرآن خوانی، 10 بجے صبح چادر پوشی و فاتحہ خوانی ہوگی اور بعد نماز مغرب جلسہ عرس اور تقسیم لنگر قلندری خاص و عام ہوگا۔ منگل اور بدھ کی درمیانی شب 1 بج کر 14 منٹ پر قل شریف ہوگا۔ لہذہ تمامی اہل سلاسل معزز علماء و صوفیاء، مریدین و معتقدین اور تمام عاشقان اولیاء کو 9 ویں عرس قلندری میں شرکت کی خصوصی دعوت دی جاتی ہے۔

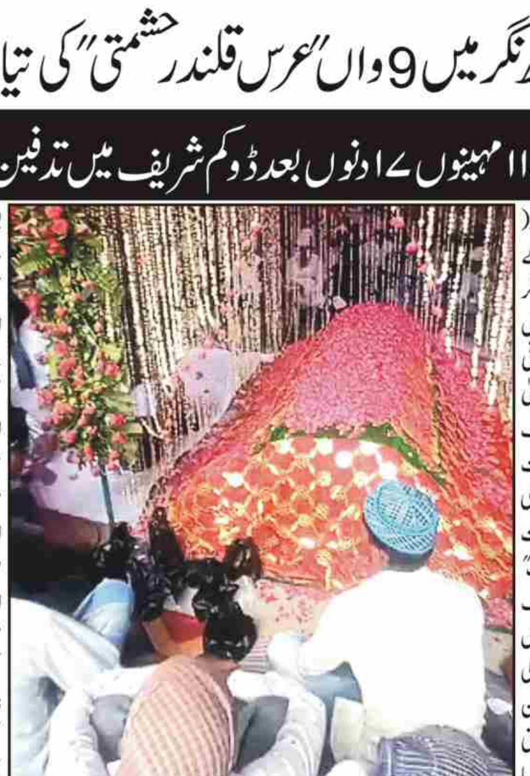

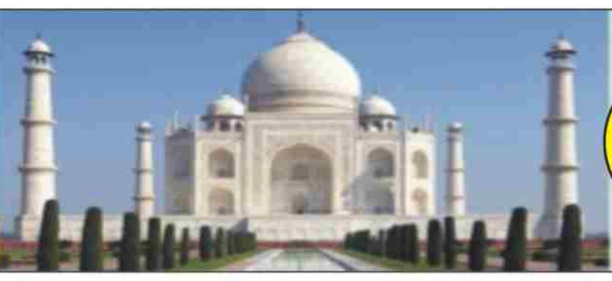

لوک سبھا انتخاب 2024 اور ہندو واقعی بیدار ہو گیا

پنکج شریواستو

2024 کے انتخابی نتائج ہندوؤں کے بڑے حصے کے 'بیدار ہونے' کی منادی کر رہے ہیں۔ ان ہندوؤں نے بیدار ہونے کے ساتھ جو سب سے پہلی انگڑائی لی، اس نے خود کو 'دیودوت' (پیغمبر) قرار دینے والے سیاسی لیڈر کا چہرہ بگاڑ دیا ہے۔

دھیان دیجیے، یہ صرف انگڑائی ہے!: اس سیاسی لیڈر کا نام سب جانتے ہیں۔ نریندر دامودر داس مودی۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے کچھ دن پہلے بہت افسردہ ہو کر کہا تھا کہ وزیر اعظم عہدہ پر بیٹھے کسی دیگر شخص نے ایسی گھٹیا اور تخریب کاری والی زبان کا استعمال نہیں کیا جیسا کہ مودی نے کیا۔ 10 سال کرسی پر بیٹھنے کے بعد ان کی تقریر میں تھا۔ مچھلی، مغل، مسلمان، مسلم لیگ، منگل سوتر... یہاں تک کہ بھینس بھی۔ کسی بھی بیدار ہندو کو ملک کے سب سے بڑے لیڈر کی اس زہر انگیزی سے گھن آسکتی تھی... کچھ لوگ کسی طرح روک لے گئے، لیکن بہتوں کو گھن آ ہی گئی۔

بیدار ہندو کو سب سے بڑا ملال ان مسلمانوں کو لے کر ہے جنھوں نے لڑنا، بھڑنا، یہاں تک کہ گہری سے گہری چوٹ پر ردعمل ظاہر کرنا بھی چھوڑ رکھا ہے۔ پڑوس بہت بدلا ہے، لیکن انھیں کچھ دہائی پہلے کے ان محلوں کا ساجھا پن یاد ہے جہاں ہولی-دیوالی، عید، بقرعید کی خوشیوں میں بے طرح ساجھا ہوتا تھا۔ (ان سطور کو لکھنے والے کو یاد ہے کہ کس طرح اودھ کے اپنے ننیہالی گاؤں میں تعزیے کے نیچے سے نکلتا تھا اور پھر چھوٹے بھائی کے ساتھ تلوار بازی کرتا تھا۔ کربلا کی جنگ اور حسین کی شہادت کسی دور ملک کی کہانی نہیں تھی۔ تعزیے کا پورا انتظام حافظ جی کے حوالے تھا جنھیں ماں بچپن سے راکھی باندھتی تھیں۔) بیدار ہندو کو اس مسلمان کی شدت سے تلاش ہے جو کبھی بے خوف بولتا تھا اور بے جھجک لڑتا تھا۔ ایسا مسلمان جسے یقین تھا کہ حکومت سے لے کر انتظامیہ تک اس کی بھی ہے... ہر جگہ اس کی سماعت ہوگی۔ تھانہ جانے سے اسے ڈر نہیں لگتا تھا۔ وہ اوپر سے لے کر نیچے تک ہندوستانی تھا اور ہندوستان پر اپنا حق سمجھ کر چوڑے رہتا تھا۔ ہندوستان اتنا ہی اس کے باپ کا تھا، جتنا کسی ہندو کے باپ کا۔ بیدار ہندو دیکھ رہا تھا کہ پی ایم مودی اور ان کی بریگیڈ کے زہریلے نشانے پر آ کر یہ طبقہ اس قدر سہا ہوا ہے جیسے کہ کسی پرائے ملک میں ہو۔ اپنے میں سمٹا ہوا، جسے جان کی امان کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے۔

بیدار ہندوؤں کو یہ بات منظور نہیں ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مسلمان اس کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلے ہی نہیں، پوری طاقت سے دو دو ہاتھ بھی کرے، بغیر یہ پروا کیے کہ ایسا کرنے پر اس کا مذہب نشانے پر لیا جائے گا۔ سمجھداری کی بات کرے تو بے وقوفی کرنے کو بھی آزاد ہو۔ بیدار ہندو یہ بھی ماننے کو تیار نہیں ہوا کہ کورونا جیسے وائرس تبلیغی جماعت کے لوگوں کی تعویذ سے نکلا تھا۔ وہ جانتا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر فرق کرنا گھٹیا انسانوں کی فطرت ہے، وائرس میں ایسا گھٹیا پن نہیں پایا جاتا۔ کسی جھونک میں وائرس بھگانے کے لیے تالی-تھالی بجانے کا مود یا پا کرنے والا ہندو بیدار ہونے کے بعد اپنی اس حرکت پر شرمندہ ہے۔

اوّل اللہ نور اُپایا، قدرت دے سب بندے
ایک نور سے سب جگ اُپجیا، کون بھلے کون مندے!

بیدار ہندو جانتا ہے کہ کوئی مسلمان اتنا ہی اچھا یا برا ہو سکتا ہے، جتنا کوئی ہندو۔ دونوں ہی ہندوستان کے بیٹے ہیں۔ لائق بھی ہیں اور نالائق بھی۔ دونوں طبقات میں دھوکہ بازوں کی طویل فہرست ہے، تو دوستی سے لے کر ملک پر سب کچھ قربان کرنے والی کی فہرست اس سے بھی طویل ہے۔ بیدار ہندو نے جب مودی کو بار بار وویکانند کی جگہ (کنیا کماری) پر دیکھا تو اسے یاد آیا کہ وویکانند نے کہا تھا- ہندوستان کی امیدیں دو تہذیبوں ہندو اور مسلمان کے اشتراک میں ہیں۔ ویدانتی ذہن اور اسلامی جسم! وویکانند نے شکاگو کی دھرم سنسد میں سبھی مذاہب کو حقیقت تک پہنچنے کا راستہ بتایا تھا، نہ کہ صرف ہندو مذہب کو۔ بیدار ہندو کو یہ بھی یاد آیا کہ اس کے مذہب میں تو کسی کو بھی 'دیگر' مانا ہی نہیں گیا ہے۔ اپنا پرایا کرنے والوں کو نیچ کہا گیا ہے۔ پھر یہ کون لیڈر ہے جو کپڑوں سے پہچاننے کی بات کر رہا ہے۔ بیدار ہندو نے کاشی کی گلیوں میں 'ہر ہر مہادیو' کو 'ہر ہر مودی' ہوتے دیکھا اور نالیوں میں مورتیوں کے ٹوٹے حصے و سینکڑوں مندروں کی چوٹیاں۔ اس کی مخالفت کرنے والے شنکراچاریہ کو دھتکارنے والا 'ہندو ہردے سمراٹ' کا تمغہ اپنے سینے پر ٹنکوا رہا تھا۔ بیدار ہندو اپنی کاشی کو تلاش کر رہا تھا، اسے کیوٹو کی تصویر تھمائی جا رہی تھی۔

سب سے برا تو رام کے نام پر ہوا۔ بیدار ہندو مسلم نوابوں کے ذریعہ تعمیر ہنومان گڑھی میں پیشانی ٹیک کر ایودھیا کے تمام چھوٹے بڑے مندروں میں زیارت کرنے جاتا تھا۔ اب حکم ہے کہ سبھی راستے اسی ادھورے رام مندر کی طرف جائیں جہاں شنکراچاریہ کی مخالفت کے باوجود پران پرتشٹھا کا سیاسی جشن منایا جا چکا ہے۔ بڑی بڑی دکانوں میں مہنگے سامان خریدنے کی مجبوری نے اس ایودھیا کو غائب کرنے کی کوشش کی جہاں کے رام تلسی کے لفظوں میں 'غریب نواز' ہیں۔ بیدار ہندو نے دیکھا کہ ایودھیا کے چھوٹے دکانداروں اور تمام مندروں کے پجاریوں کے گھر فاقہ پڑ رہا تھا اور بڑے بڑے بی جے پی لیڈران کوڑیوں کی زمین خرید کر رام مندر ٹرسٹ کو کروڑوں میں فروخت کر مال کاٹ رہے ہیں! رام نام پر ہو رہی اس لوٹ سے غمگین بیدار ہندو نے نعرہ دے دیا- نہ متھرا نہ کاشی، ایودھیا میں اودھیش پاسی! اور بی جے پی کے للو سنگھ انتخاب ہار گئے۔ مریادا توڑنے والوں کے لیے مریادا پرشوتم کی نگری سے اس سے بہتر پیغام کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ ویسے بھی ہندو جب جب بیدار ہوتا ہے، بھگوا لباس پہنے شیطانوں کو پہچان لیتا ہے۔ پھر چاہے وہ کالنیمی ہو یا راون۔

بیدار ہندو کبھی بھول نہیں سکتا کہ راون نے بھگوا پہن کر سیتا کو اغوا کیا تھا، اس لیے بھگوا پہن کر اقتدار کا اغوا کرنے کی کوششوں کو پہچاننے میں اس نے بھول نہیں کی۔

تلسی بابا لکھ گئے ہیں- اوگھر ہیں اَنت نہ ہوئے نباہو۔ کالنیمی جیمی راون راہو۔ س طرح بیدار ہندو نے انتخابی نفع کے لیے رام رام کر رہے کالنیمی کی گردن دبوچ لی ہے۔ اسی کے ساتھ ملک کی کروڑوں گردنوں پر کسا ہوا شکنجہ ڈھیلا ہوا ہے۔ اس بیدار ہندو کی جئے ہو!

جو لوگ ایودھیا میں بی جے پی کی شکست اور کاشی میں منہ بلی کی فکر انگیز جیت کے لیے ہندوؤں کو بھلا برا کہہ رہے ہیں، وہ سیتا کے اغوا میں راون کا تعاون کرنے والے ماریچ کی طرح ہیں۔ انھیں بھی رام کے تیر کا مزہ چکھنا پڑے گا۔ آج نہیں تو کل!

پاکستان میں 50 فیصد سے زائد صنعتی یونٹس بند

کراچی۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ نامور کاروباری رہنماؤں نے ملک کے ہر صنعتی زون میں 50 فیصد سے زائد کارخانوں کی بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت نے جنگی بنیادوں پر اقدامات نہ کیے تو یہ صنعتوں کے لیے تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے ٹیکس کم لیوی کے دو درجے کے نظام کو فوری طور پر ختم کرنے کی استدعا کی ہے کیونکہ اس سے رسمی صنعتی شعبے پر بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور صنعت کاروں کو کام روکنے پر مجبور کرتے ہیں۔" کچھ صنعت کار پاک مقبوضہ جموں وکشمیر اور سابقہ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں اور صوبائی طور پر زیر انتظام قبائلی علاقوں میں زیادہ پیداوار دکھاتے ہیں کیونکہ ٹیکس چھوٹ کے وسیع پیمانے پر غلط استعمال کی وجہ سے، حالانکہ وہ اپنی مصنوعات ملک کے دیگر علاقوں میں تیار کرتے ہیں۔ فیصل آباد کے ایک صنعت کار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ایسی خامیاں بند ہونی چاہئیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ نجی شعبے کے لیے طویل المدتی اور مستقل پالیسیاں مرتب کرے۔ تاجر رہنما اور کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر مجید عزیز نے کہا" ہر دوسرے دن، مختلف تجارتی ایسوسی ایشنز جیسے کہ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (اپٹما)، وناسپتی، لارج اسٹیل، پولٹری اور گارمنٹس ایسوسی ایشنز کی جانب سے اخبارات میں اشتہارات شائع کیے جاتے ہیں۔ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج اور اس کی فوری توجہ کی دعوت دیتے ہوئے اعلان کیا کہ 50-60٪ صنعتی خدشات بند ہو چکے ہیں۔ اس سب کو نظر انداز کرتے ہوئے، سیاسی رہنما، خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل، بورڈ آف انویسٹمنٹ اور دیگر دنیا بھر میں جا رہے ہیں، غیر ملکی سرمایہ کاری کی درخواست کر رہے ہیں اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے فوائد کو اجاگر کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایسے اشتہارات پڑھ کر غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان کیوں آئیں گے۔ "جب ملکی سرمایہ کار چٹان اور مشکل جگہ کے درمیان ہوں تو کیا غیر ملکی سرمایہ کار سرمایہ کاری کے لیے زیادہ آرام دہ اور منافع بخش ماحول تلاش نہیں کریں گے؟" انہوں نے پھر سوال کیا۔ عزیز نے انکشاف کیا کہ کراچی میں ایسوسی ایشن آف انڈسٹری میں 40 فیصد سے زیادہ ویونگ یونٹ کام نہیں کر رہے ہیں۔ میں انہیں بیمار یونٹ نہیں کہوں گا۔ اس کے بجائے، بجلی کے نرخ بہت زیادہ ہیں اور انہیں بریک ایون پوائنٹ پر بھی چلانا تقریباً ناممکن ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بہت سے ایسے بیمار یونٹ ہیں جو سمگلنگ، انڈر انوائسنگ اور غلط اعلان کے ذریعے ملک میں آنے والی غیر ملکی مصنوعات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ مزید برآں، مہنگائی اور دیگر عوامل کی وجہ سے صارفین کی قوت خرید میں کافی کمی آئی ہے۔ فطری طور پر، جب کارخانے بند ہو جاتے ہیں یا شفٹوں کو کم کر دیتے ہیں، تو ملازمین کی چھانٹی اور برطرفی عمل میں آتی ہے۔ بے روزگاری یا کم ملازمتیں کسی کو مایوس کر سکتی ہیں۔ تمام بڑے شہروں میں اسٹریٹ کرائمز پہلے ہی بڑھ چکے ہیں جبکہ قانون نافذ کرنے والے اس لہر کو روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ امن و امان کو فوری اور اولین ترجیح کے طور پر حل کرنا سیاسی نظام کے ساتھ ساتھ فوج پر بھی فرض ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اقتدار کی راہداریوں میں موجود لوگ اس بات کو یقینی بنائیں کہ شہری معیاری زندگی سے لطف اندوز ہو سکیں ورنہ مستقبل تاریک اور پریشان کن نظر آتا ہے۔ حیدرآباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے صدر محمد فاروق شیخانی نے کہا کہ بہت سی صنعتیں بند ہو رہی ہیں، کچھ شعبوں میں 50 فیصد سے زیادہ صنعتی یونٹس متاثر ہوئے ہیں۔

ہندوستان میں برین ٹیومر تیزی سے بڑھ رہا ہے: ڈاکٹر ونیت ساگر

امرتسر: نیوروسرجن ڈاکٹر جسپریت سنگھ رندھاوا نے جمعہ کو کہا کہ دنیا بھر میں روزانہ برین ٹیومر کے تقریباً 500 نئے کیسز کی تشخیص ہوتی ہے اور ان میں سے زیادہ تر موروثی نہیں ہوتے ہیں۔ ورلڈ برین ٹیومر ڈے کے موقع پر جمعہ کو آئی وی آئی اسپتال میں نیوروسرجری اور نیورو انٹروینشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ونیت ساگر نے کہا کہ برین ٹیومر تمام کینسروں کا تقریباً دو فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ برین ٹیومر کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے اور ابھی تک اس کی کوئی یقینی وجہ سامنے نہیں آئی اور نہ ہی اس سے بچاؤ کے لیے کوئی خاص احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تمباکو نوشی اور ضرورت سے زیادہ تابکاری کے خطرات سے بچ کر برین ٹیومر کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر جسپریت سنگھ رندھاوا نے کہا کہ برین ٹیومر تباہ کن گھاو ہیں، جو جسم کے اعصابی مراکز کو متاثر کرتے ہیں۔ ہمارے تمام اعمال، کھانے سے لے کر بات کرنے، چلنے پھرنے تک اور ہمارے تمام جذبات، محبت سے لے کر نفرت تک، دماغ، ریڑھ کی ہڈی اور اعصاب کے ذریعے کنٹرول ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر پردیپ شرما، نیورولوجسٹ، آئی وی وائی انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی نے اب نیوروسائنسدانوں کے لیے ایسے علاقوں میں جانا ممکن بنا دیا ہے جو طویل عرصے تک پہنچ سے باہر سمجھے جاتے تھے۔ نیورو نیویگیشن آج کل تمام قسم کی پیچیدہ نیوروسرجریوں کے لیے ایک ترجیحی آپشن بن گیا ہے۔ ڈاکٹر پردیپ نے کہا کہ نیوروں نیویگیشن نے پچھلے 4-5 سالوں میں مقبولیت حاصل کی ہے اور اس طرح سرجری کے دوران یہ ایک بہت ہی کارگر ٹول بن گیا ہے۔ نیورولوجسٹ ڈاکٹر سواتی گرگ نے کہا کہ ٹیومر کینسر یا غیر کینسر ہو سکتا ہے۔ کینسر کے دماغی ٹیومر، اکثر دماغی مادے (شدید) سے پیدا ہوتے ہیں اور مختلف وقتوں کے لیے اور دستیاب تمام مختلف علاج کے طریقوں کا استعمال کرنے کے بعد ہی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف، غیر کینسر والے ٹیومر زیادہ تر دماغ کے اردگرد (باہر) ڈھانچے سے پیدا ہوتے ہیں۔ انہیں سرجری کے ذریعے کامیابی کے ساتھ ہٹایا جا سکتا ہے اور ایک بار مکمل طور پر ہٹانے کے بعد، وہ زیادہ تر دوبارہ نہیں ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کا علاج اسٹیر یوٹیکٹک کے طور پر گائیڈڈ ریڈیو تھراپی کے ذریعے مؤثر طریقے سے کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر جب ٹیومر کا سائز چھوٹا ہو اور اس کا جلد پتہ چل جائے۔ پردیپ شرما نے کہا" ہندوستان میں برین ٹیومر کے واقعات اور پھیلاؤ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر سال 40 ہزار سے 50 ہزار افراد میں برین ٹیومر کی تشخیص ہوتی ہے جس کی وجہ سے متوقع عمر 20 سال تک کم ہو جاتی ہے۔ برین ٹیومر کی ابتدائی علامات کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ ان میں بار بار سر درد، چکر آنا، قے آنا، دماغی حالت یا شخصیت میں تبدیلی، رویے کے مسائل، یادداشت کی کمی، چلنے پھرنے میں عدم استحکام، بولنے سے متعلق مسائل، ایک یا زیادہ اعضاء میں کمزوری یا تبدیلی کا احساس، چہرے یا جسم کے آدھے حصے میں کمزوری یا فالج شامل ہے۔

نتیش کے 'مَن' کا اندازہ مشکل ہی نہیں، ناممکن ہے

سرور احمد

نتیش کمار نے کس طرح ہوا کے رخ کو اپنے حق میں کیا ہے، اس کی تمام مثالیں موجود ہیں۔ ایمرجنسی کے دور میں چلتے ہیں۔ ایمرجنسی ختم ہو چکی تھی اور پورے ملک میں اندرا گاندھی کے خلاف زبردست لہر تھی۔ ایسے ماحول میں ہوئے 1977 کے انتخاب میں نتیش کمار ہار گئے۔ یہاں تک کہ ایک کے بعد ایک کئی انتخابات میں شکست برداشت کرنے کے بعد بھی انھوں نے ہتھیار نہیں ڈالا۔ نتیش کمار ان نوجوان لیڈروں میں تھے جنھوں نے وی پی سنگھ کی خواہشات کے خلاف 1989 میں لالو پرساد یادو کو بہار میں وزیر اعلیٰ کی شکل میں قائم کیا۔ لیکن 1994 میں لالو کو ہٹانے کی قسم کھاتے ہوئے ان سے ناطہ توڑ لیا۔ انھوں نے اور جارج فرنانڈیز نے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کر لیا اور واجپئی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت میں شامل ہو گئے۔ سنکرشن ٹھاکر نے اپنی کتاب 'سنگل مین: دی لائف اینڈ ٹائمز آف نتیش کمار آف بہار' میں لکھا ہے کہ "بہار کو لالو سے چھیننے میں انھیں دس سال لگے اور چار انتخابات لگے، اور نظریاتی طور سے مخالف بی جے پی کے ساتھ اتحاد (2005 میں) بھی کرنا پڑا۔" لوگ اکثر نتیش کمار کے صبر کا تذکرہ کرتے ہیں۔ ان کے چہرے پر ایک مکھوٹا ہے جو بہت کچھ ظاہر نہیں کرتا۔ 2005 سے 2013 کے درمیان 'سُشاسن بابو' نے اچھی حکمرانی کے لیے شہرت حاصل کی۔ گجرات فسادات کے بعد 2002 میں انھوں نے این ڈی اے تو نہیں چھوڑا لیکن نریندر مودی کے تئیں اپنی ناپسندیدگی کو ظاہر کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹے۔ آخر کار انھوں نے مودی کو وزیر اعظم بننے سے روکنے کی کوششوں کے تحت 2013 میں این ڈی اے سے رشتہ توڑ لیا، حالانکہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لیکن یقیناً اس عظیم لیڈر کی سب سے بڑی خاصیت جہاز سے کودنے کے لمحہ کو سمجھنے کی ان کی صلاحیت ہے۔ 'پلٹو بابا' کی شکل میں پہچان بنانے والے نتیش کے پاس خود کو یکسر مخالف پارٹیوں کے لیے مفید اور بالکل صحیح وقت پر دستیاب کرانے کا ایک نایاب ہنر ہے۔

2013 میں وہ این ڈی اے سے الگ ہو گئے؛ 2017 میں (این ڈی اے میں پھر سے شامل ہونے کے لیے) مہا گٹھ بندھن سے الگ ہوئے؛ (آر جے ڈی اور کانگریس کے ساتھ جڑنے کے لیے) 2022 میں پھر این ڈی اے سے الگ ہوئے؛ 2023 میں پٹنہ میں 'انڈیا' بلاک کی پہلی میٹنگ کی میزبانی کی؛ اور پھر جنوری 2024 میں واپس این ڈی اے کی گود میں جا بیٹھے۔ ایودھیا کے رام مندر میں پران پرتشٹھا کے بعد انھیں لگا کہ بی جے پی کی اقتدار میں واپسی یقینی ہے اور انھوں نے چھلانگ لگا دی۔ یہ بہت بڑا جوکھم تھا۔ انھیں دو بی جے پی لیڈروں کو نائب وزیر اعلیٰ کی شکل میں قبول کرنے کے لیے مجبور کیا گیا، جن میں سے ایک نے تو انھیں سلاخوں کے پیچھے ڈالنے کی دھمکی دی تھی۔ نتیش کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بی جے پی نے ریاست میں جنتا دل (یو) کو 'چھوٹے بھائی' کی حالت میں لا دیا اور اسی کے تحت لوک سبھا انتخاب میں سیٹوں کے تال میل میں بی جے پی کو 17 اور جنتا دل (یو) کو 16 سیٹیں ملیں۔ کسی کو امید نہیں تھی کہ جنتا دل یو 12 سیٹیں جیت کر بہار میں بی جے پی کی برابری کر لے گا۔ نائیڈو کی طرح نتیش کمار بھی خود کو بہتر اور طویل سیاسی اننگ کے ساتھ مودی کا سینئر مانتے ہیں۔ 2009 میں نتیش کمار نے انتخاب کے بعد یو پی اے یا این ڈی اے کو حمایت دینے کی پیشگی شرط کی شکل میں بہار کے لیے خصوصی درجہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جنتا دل یو نے اس سال 20 لوک سبھا سیٹیں جیتی تھیں اور بی جے پی کو بہار میں 12 سیٹیں حاصل کرنے میں مدد کی تھی۔

ایک سال بعد جب بی جے پی لیڈر پارٹی کی قومی مجلس عاملہ (13-12 جون 2010) میں حصہ لینے کے لیے پٹنہ میں تھے، تو اڈوانی اور مودی کو ریاستی مہمان قرار دیا گیا، جبکہ دیگر لیڈروں کو اس ہوٹل میں ٹھہرایا گیا جہاں میٹنگ ہونی تھی۔ نتیش کمار نے 12 جون کو پٹنہ میں اخبار کے پہلے صفحہ پر شائع اس اشتہار کے ردعمل میں استقبالیہ عشائیہ رد کر دیا جس میں مودی کی تصویر تھی اور بتایا گیا تھا کہ انھوں نے بہار کو سیلاب راحت فنڈ میں 5 کروڑ روپے کا عطیہ دیا ہے۔ ناراض نتیش کمار نے چیک لوٹا دیا۔ اس کے بعد دونوں کے رشتے میں تیزی سے زوال دیکھنے کو ملا۔ 13 ستمبر کو مودی کو بی جے پی کی طرف سے وزیر اعظم عہدہ کا چہرہ اعلان کیے جانے سے تین ماہ قبل نتیش کمار نے اپنی کابینہ کے سبھی 11 بی جے پی وزراء کو ہٹا دیا۔ چونکہ 243 رکنی ایوان میں جنتا دل یو کے پاس 115 اراکین اسمبلی تھے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ 2014 میں جنتا دل یو نے سی پی آئی کے ساتھ اتحاد میں لوک سبھا انتخاب لڑا اور صرف دو سیٹیں جیتیں۔ اس سے انھیں 2015 کے اسمبلی انتخاب کے لیے آر جے ڈی اور کانگریس سے ہاتھ ملانے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ اس سے ان کے اور مودی کے درمیان تلخ جملے بازی شروع ہو گئی۔ مودی نے وزیر اعلیٰ کے ڈی این اے پر سوال اٹھایا تو نتیش کمار نے قسم کھائی کہ وہ بی جے پی کے ساتھ جانے کی جگہ مرجانا پسند کریں گے۔

بلوچستان پر تشدد کارروائیوں کے لیے میدان جنگ بن چکا ہے۔ رپورٹ

کوئٹہ۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم) کے محکمہ انسانی حقوق نے، جسے پانک کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنی رپورٹ میں بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور جعلی مقابلوں سمیت پاک فوج کے مظالم کی مذمت کی ہے۔ پانک نے بلوچستان، پاکستان میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک سردمہری کی ماہانہ رپورٹ جاری کی۔ رپورٹ میں بلوچ کمیونٹی کو درپیش مظالم کی بھیانک تصویر پیش کی گئی ہے، جس میں جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل، خوفناک سڑک حادثات، اور پراسرار حالات میں لاپتہ ہونے والے افراد کے خلاف دہشت گردی کے جھوٹے الزامات شامل ہیں۔ پانک کی رپورٹ کے مطابق، بلوچستان ریاستی فورسز جیسے کہ فرنٹیئر کور، محکمہ انسداد دہشت گردی، اور فوج کی حمایت یافتہ ڈیتھ اسکواڈز کے ذریعے مبینہ طور پر پرتشدد کارروائیوں کا میدان بن چکا ہے۔ صرف مئی میں، صوبے میں تشدد کا نشانہ بننے والوں کے 19 واقعات، تین ماورائے عدالت قتل، اور 90 جبری گمشدگیوں کے واقعات دیکھنے میں آئے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ افسوسناک طور پر، بہت سے لاپتہ افراد بعد میں مردہ حالت میں دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں، جن پر تشدد کے نشانات ہوتے ہیں۔ رپورٹ میں قندھاری مسکئی ضلع آواران سے تعلق رکھنے والے زاہد نیاز اور نصیر آباد کے یار محمد جلال کے کیسز پر روشنی ڈالی گئی، دونوں کو 27 مئی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ نوشکی سے دن دیہاڑے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔

اپوزیشن لیڈر نے پاک مقبوضہ جموں وکشمیر انتظامیہ کی بدانتظامی کو اجاگر کیا

مظفر آباد۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے وزیر اعظم کے معائنہ اور درآمدی کمیشن کے سابق چیئرمین زاہد امین کاشف نے حال ہی میں پاک مقبوضہ جموں وکشمیر میں موجودہ انتظامیہ کی مبینہ غلط کاریوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ اپنے بیان میں کاشف نے انتظامیہ پر تمام بڑے پروجیکٹوں کو بند کرنے کا الزام لگایا جو پاک مقبوضہ جموں وکشمیرم میں پہلے سے منظور شدہ یا جاری تھے۔ اپنے بیان میں کاشف نے کہا کہ پورے مالی سال میں ایک بھی منافع بخش میگا پروجیکٹ پاک مقبوضہ جموں وکشمیرم میں نہیں لایا گیا۔ اس سے زیادہ مالیت کے کسی بھی منصوبے کو چھوڑ کر محض دو کروڑ کا ایک میگا پراجیکٹ بھی حاصل نہیں کر سکے۔ یہی نہیں، انہوں نے تمام بڑے پروجیکٹوں کو بھی بند کر دیا ہے جو پہلے سے منظور شدہ تھے یا پی او جے کے میں جاری تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے سے منظور شدہ آر سی سی پل جسے چیلہ پل کہا جاتا ہے، انتہائی خطرناک حالت میں ہونے کے باوجود ابھی تک دوبارہ تعمیر نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا، "دارالحکومت مظفر آباد میں تین مقامات پر پہلے سے منظور شدہ تعمیر نو کا منصوبہ قریب قریب ہے۔ جیسا کہ شہر میں صرف ایک جگہ پر کام ہو رہا ہے اور باقی جگہیں وہی ہیں۔ ایک اور پہلے سے منظور شدہ آر سی سی پل جسے چیلہ پل کہا جاتا ہے، انتہائی خطرناک حالت میں ہونے کے باوجود ابھی تک دوبارہ تعمیر نہیں کیا گیا۔ اور ہم سنتے رہے ہیں کہ جو زمین پہلے اس کے لیے الاٹ کی گئی تھی وہ بدعنوانی کے تحت کسی کو دی گئی ہے۔ موجودہ پاک مقبوضہ جموں وکشمیرم انتظامیہ کی اپنی ذمہ داریوں سے لاعلمی پر تنقید کرتے ہوئے، زاہد امین کاشف نے کہا" سالانہ ترقیاتی منصوبہ، جو عموماً جون تک تیار کیا جاتا ہے، تقریباً اپنے آخری مرحلے میں ہے، لیکن کئی آفس ہولڈرز ملک سے باہر ہیں جن کا سنجیدہ کردار ہے۔

سی پی جے نے پاکستان میں صحافیوں کے خلاف حملوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

اسلام آباد۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (سی پی جے) نے پاکستانی حکام پر زور دیا کہ وہ صحافیوں پر ہونے والے پرتشدد حملوں کی تحقیقات کریں جو ملک بھر میں بڑھ رہے ہیں۔ سندھ نیوز ٹی وی اور ٹائمز نیوز کے رپورٹر حیدر مستوئی پر 29 مئی کو سکھر ضلع کے روہڑی میں موٹر سائیکلوں پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے گھات لگا کر حملہ کیا، انہیں چار گولیاں ماری گئیں، جبکہ ان کے کیمرہ مین پر حملہ کیا گیا۔ دونوں افراد اب ہسپتال میں صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ایک دن بعد ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار چوہدری اخلاق کو بھی اسی طرح نشانہ بنایا گیا۔ اخلاق، جسے اپنی تنقیدی رپورٹنگ پر جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئی تھیں، کو موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں نے گولی مار دی تھی اور وہ ہسپتال میں صحت یاب بھی ہے۔ یہ واقعات پاکستان میں صحافیوں کے خلاف تشدد کے نمونے کا حصہ ہیں۔ اس سے قبل مئی میں پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا صوبوں میں چار صحافی الگ الگ حملوں میں مارے گئے تھے۔ عوامی آواز کے رپورٹر نصراللہ گڈانی کو 21 مئی کو صوبہ سندھ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ مقامی جاگیرداروں اور سیاسی شخصیات کے بارے میں ان کی جرات مندانہ تحقیقات نے انہیں نشانہ بنایا ہوگا۔ صحافی کامران داوڑ کے قتل پر یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل آڈرے ازولے نے مذمت کی ہے۔ کامران کو عسکریت پسندی کے خلاف تنقیدی خیالات کی وجہ سے دھمکیاں ملی تھیں۔ صحافی اشفاق احمد سیال اور محمد صدیق مینگل کا بھی یہی حشر ہوا۔ تاہم ان کے قتل کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ سی پی جے نے رپورٹ کیا کہ" یہ قتل جنوبی ایشیائی ملک میں 1992 میں جب سے سی پی جے نے ڈیٹا اکٹھا کرنا شروع کیا ہے، کسی ایک ماہ میں قتل ہونے والے صحافیوں کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ان حملوں کی بین الاقوامی سطح پر مذمت ہوئی ہے اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سندھ پولیس کی جانب سے بعض مقدمات کے سلسلے میں متعدد گرفتاریوں کے باوجود، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے مجموعی ردعمل کو ناکافی قرار دیا گیا ہے۔ سی پی جے نے کہا کہ 1992 سے اب تک پاکستان میں 64 صحافی اپنے کام کے سلسلے میں مارے جا چکے ہیں۔

روسی صدر پوتن نے افغانستان میں شمولیت کی حکومت کی ضرورت پر زور دیا

ماسکو۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے اپنے تازہ ترین تبصروں میں امارت اسلامیہ کے ساتھ روابط کی اہمیت پر زور دیا ہے اور ساتھ ہی افغانستان میں ایک جامع حکومت کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ پوتن نے یہ بھی کہا کہ روس کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اقوام متحدہ کی سطح پر ہونے والے معاہدوں پر عمل درآمد ہو، بشمول افغانستان میں ایک جامع حکومت کا مسئلہ حل ہو۔ روسی صدر کے مطابق افغانستان میں سلامتی اور استحکام روس اور ازبکستان کے لیے اقتصادی مواقع سے زیادہ اہم ہے۔ اس حوالے سے ولادیمیر پوتن نے کہا کہا افغانستان میں سلامتی اور استحکام ہمارے اور ازبکستان کے لیے اقتصادی مواقع سے زیادہ اہم ہے۔ طالبان کو ایک جامع حکومت کے حوالے سے اپنے وعدوں کو پورا کرنا چاہیے جس میں تمام نسلی گروہ اور سیاسی دھڑے شامل ہوں۔ روسی صدر نے امارت اسلامیہ کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہا افغانستان میں ایسے مسائل ہیں جن سے ہر کوئی واقف ہے، لیکن ہمیں موجودہ حکومت کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے،

اندر سے لوہے کی طرح مضبوط 'پپو' کیا پھر سے واپسی کریں گے!... آشوتوش مشرا

بات سنہ 2000 کی ہے۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) اپنا پہلا اسمبلی انتخاب لڑنے کی تیاری کر رہی تھی اور جس کے بعد اگلے 24 سال تک اڈیشہ پر حکومت کرنے والی تھی۔ اسی دوران پارٹی صدر نوین پٹنایک نے اپنے سخت ناقد اور بی جے ڈی کی سیاسی معاملوں کی کمیٹی کے چیئرمین بجوئے مہاپاترا کو بات چیت کے لیے طلب کیا۔ اس ملاقات کے دوران نوین پٹنایک کی سادگی اور منکسر المزاجی نے مہاپاترا کا دل بدل دیا۔ نوین کے والد بیجو پٹنایک کی کابینہ میں وزیر رہ چکے تھے اور پارٹی کے سینئر لیڈر مہاپاترا جب ملاقات ختم کر جانے کو کھڑے ہوئے تو نوین پٹنایک نے انہیں پٹکورا سیٹ پر ہونے والے انتخاب کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ اس سیٹ کو روایتی طور سے مہاپاترا کا ہی علاقہ مانا جاتا تھا۔ نوین اور مہاپاترا کے درمیان ایک طرح کی صلح ہو چکی تھی اور وہ مطمئن ہو کر نامزدگی کے لیے روانہ ہو گئے۔ لیکن ابھی وہ اپنا پرچہ نامزدگی بھر بھی نہیں پائے تھے کہ ایک حیران کرنے والی خبر آئی کہ پارٹی نے اس سیٹ سے امیدوار بدل کر نوجوان صحافی اتانو سَو ساچی نایک کو ٹکٹ دے دیا ہے۔ مہاپاترا کے پاس اتنا وقت بھی نہیں بچا تھا کہ وہ آزاد امیدوار کے طور پر پرچہ بھر پاتے۔ نوین پٹنایک نے داؤ چل دیا تھا۔ اپنے سیاسی دشمنوں کو اس بے رحمی سے نمٹانا نوین پٹنایک کی سیاست کی شناخت رہی ہے۔ وہ معصوم صورت اور سادگی بھرے سلوک کے سبب تقریباً ڈھائی دہائی تک اقتدار میں بنے رہے۔ بی جے ڈی کے پرانے لیڈروں کو پٹنایک کی ماں گیان پٹنایک کہتی تھیں "پپو (نوین کا گھریلو نام) باہر سے جتنا سادگی بھرا اور منکسر المزاج ہے، اندر سے اتنا ہی سخت ہے۔" اس طرح وہ تنبیہ کرتی تھیں کہ کبھی نوین کو ہلکے میں مت لینا۔

اب سوال ہے کہ کیا وہ ریٹائرمنٹ لے لیں گے یا پھر سے واپسی کے لیے جدوجہد کریں گے؟ یہ وہ سوال ہے جو بی جے پی کے ہاتھوں روندے جانے کے بعد لوگوں کے دماغ میں بار بار اٹھ رہا ہے۔ بی جے پی تو پہلے بی جے ڈی کی معاون رہی ہے، لیکن اب وہ تنہا اپنے دم پر اڈیشہ میں پہلی بار حکومت بنانے جا رہی ہے۔ اس کا جواب شاید پٹنایک کے ماضی میں کہیں چھپا ہوا ہے۔ 1997 میں والد بیجو پٹنایک کے انتقال کے بعد جب نوین نے سیاست میں جھجکتے ہوئے قدم رکھا تھا تو لوگوں نے انھیں نوارد کہہ کر خارج کیا تھا۔ لیکن اقتدار اور سیاست کے داؤ پیچ سیکھنے میں انھیں وقت نہیں لگا۔ انھوں نے اپنے والد کی سیٹ اسکا سے انتخاب لڑا اور لوک سبھا پہنچ کر ان سب کے منہ بند کر دیے جنھیں خواب و خیال میں بھی دہلی کی ہائی سوسائٹی میں پرورش پائے اور اٹک اٹک کر اڑیہ بولنے والے نوین سے کوئی امید نہیں تھی۔ نوین نے جنوبی اڈیشہ کی سیٹ پر اُمس اور گرمی کے درمیان دھواں دھار انتخابی تشہیر کی اور بڑے فرق سے جیت درج کی تھی۔ بلاشبہ اس جیت میں بیجو پٹنایک کی موت سے پیدا ہمدردی بھی شامل تھی، لیکن مقامی بولی میں بات نہ کرنے کے باوجود لوگوں نے ان کو پسند کیا کہ کوئی ایمانداری سے ان تک پہنچنے، اپنی بات کہنے اور سننے کی کوشش کر رہا ہے۔ نوین کی یہی شبیہ مستقل رہی جس میں ایک طرف سیاسی مخالفین کے تئیں سخت رویہ اور دوسری طرف طویل وقت سے ان کے ساتھی رہے نوکرشاہ سے لیڈر بنے وی کے پانڈین پر بھروسہ... اور یہی شاید ان کی کمزوری ثابت ہوئی۔ وی کے پانڈین کو ہی اب بی جے ڈی کی انتخابی شکست کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔

پٹنایک نے ایسے فلاحی منصوبے چلائے جن کے مرکز میں خواتین کی خود مختاری اور غریبوں کی زندگی میں اصلاح رہا۔ بدعنوانی کے خلاف ان کے اٹوٹ رخ نے انھیں سیاست کا 'مسٹر کلین' بنا دیا۔ جب بھی کسی پر بدعنوانی کے الزام لگے تو نوین آئی اے ایس افسران سے لے کر اپنے وزراء تک کو جیل بھیجنے میں نہیں جھجکے، حالانکہ اس میں زبردست جوکھم بھی تھا۔ ایسا ہی معاملہ سابق وزیر پردیپ پانی گرہی کا تھا جنھیں بدعنوانی کے الزام میں جیل بھیجا گیا اور پارٹی سے ہٹا دیا گیا۔ پانی گرہی نے اس لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی کے ٹکٹ پر برہمپور سے جیت حاصل کی ہے۔ لیکن پٹنایک اپنے فیصلوں پر پچھتانے والے شخص نہیں ہیں۔ قبل میں بھی انھوں نے بدعنوانی کی معمولی بھنک پر بھی اپنے وزرا کو برخواست کیا ہے۔ جن لوگوں کو نوین نے الگ کیا، ان میں نلنی کانت موہنتی اور کملا داس جیسے بڑے نام بھی شامل ہیں۔ کملا داس تو بی جے ڈی کے بانی اراکین میں سے ہیں۔ افسران پر بھی اس پالیسی کی گاج گری اور ہاؤسنگ گھوٹالے میں ونود کمار جیسے سینئر آئی اے ایس افسران کی گرفتاری ہوئی۔

بیجو پٹنایک کے مقابلے نوین پٹنایک کا سیاسی سفر کہیں کامیاب رہا۔ بیجو پٹنایک 30 سال کے وقفہ میں دو بار اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ رہے، وہیں نوین پٹنایک لگاتار تقریباً ڈھائی دہائی تک ریاست کی باگ ڈور سنبھالے رہے۔ نوین پٹنایک کی یہی خوبیاں و خامیاں ہیں جن کا آنے والے دنوں میں امتحان ہوگا، جب وہ 24 سال میں پہلی بار اپوزیشن میں بیٹھیں گے۔ یکم جون کو ختم ہوئے لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی نے اڈیشہ کی 21 میں سے 20 سیٹیں جیتی ہیں۔ اڈیشہ اسمبلی میں بی جے پی کو اکثریت کے نمبر 74 سے 5 سیٹیں ہی زیادہ ملی ہیں۔ ان سب کے درمیان نوین پٹنایک کا اصلی امتحان پارٹی کو اس مشکل وقت میں متحد رکھنے کا ہے۔

آسٹریلیائی ایلچی کیون رڈ نے تائیوان تنازعہ کے عالمی اثرات سے خبردار کیا

واشنگٹن۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ ریاستہائے متحدہ میں آسٹریلیا کے سفیر کیون رڈ نے ایک تقریر میں خبردار کیا کہ تائیوان کے خلاف جنگ کے عالمی نتائج اتنے ہی عظیم ہوں گے جتنے دوسری عالمی جنگ کے اثرات تھے، جس سے دنیا" ایک یکسر مختلف جگہ" بن جائے گی۔ رڈ نے جمعرات کو ہونولولو میں ایک تقریر میں کہا کہ اگر چینی صدر شی جن پنگ، جو اس ماہ 71 سال کے ہو جائیں گے، تائیوان کے ساتھ "حتمی قومی اتحاد" حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ ممکنہ طور پر اگلی دہائی میں اپنے 80 کی دہائی تک پہنچنے سے پہلے ہی کام کریں گے۔ پچھلی دہائی میں آسٹریلیا کے دو بار وزیر اعظم رہنے والے رڈ نے کہا" ہم چین کے فوجی اشارے کی بڑھتی ہوئی وضاحت کو نظر انداز کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آیا چین کی کارروائیوں کا انحصار امریکی ڈیٹرنس کی طاقت کے بارے میں اس کے ادراک پر ہوگا۔ چین کا دعویٰ ہے کہ جمہوری طریقے سے تائیوان کی حکومت اس کا اپنا علاقہ ہے اور اس نے جزیرے کو اپنے کنٹرول میں لانے کے لیے طاقت کے استعمال سے کبھی دستبردار نہیں ہوا۔ تائیوان چین کی خود مختاری کے دعووں پر سخت اعتراض کرتا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ صرف جزیرے کے لوگ ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ نے تائیوان کے قریب چینی فوجی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ چین نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ تائیوان کے ساتھ چین کے معاملات میں مداخلت نہ کرے۔ تائیوان اور ریاستہائے متحدہ کے درمیان کوئی سرکاری سفارتی تعلقات نہیں ہیں، کیونکہ واشنگٹن بیجنگ کو باضابطہ طور پر تسلیم کرتا ہے لیکن قانون کے تحت تائیوان کو اپنے دفاع کے ذرائع فراہم کرنے کا پابند ہے اور یہ جزیرے کا سب سے اہم بین الاقوامی حمایتی ہے۔ رڈ نے کہا کہ امریکہ نے تسلیم کیا کہ اگر چین تائیوان کے ساتھ الحاق کرنے میں کامیاب ہو گیا تو اس سے امریکہ کی ساکھ متاثر ہوگی اور" دنیا بھر میں امریکی اتحاد کی سمجھی جانے والی معتبریت پر گہرا، اور ممکنہ طور پر ناقابل واپسی اثر پڑے گا"۔ امریکہ، چین اور تائیوان کا مشترکہ مفاد ہے کہ تائیوان کے مستقبل پر کھلے فوجی تصادم سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ" معاشی لاگت، گھریلو سیاسی اثرات، اور اس طرح کی جنگ سے پیدا ہونے والے نامعلوم جیو اسٹریٹجک نتائج ممکنہ طور پر اتنی شدت کے ہوں گے جو ہم نے دوسری جنگ عظیم کے بعد نہیں دیکھے ہوں گے۔"

فلپائنی کوسٹ گارڈ نے چین پر جنوبی بحیرہ چین میں 'وحشیانہ' کارروائیوں کا الزام لگایا

منیلا۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ فلپائن کے ساحلی محافظ نے جمعہ کو اپنے چینی ہم منصب پر بحیرہ جنوبی چین میں اپنی مسلح افواج کے ایک بیمار رکن کو نکالنے کی کوششوں کو روکنے کا الزام عائد کرتے ہوئے اس کے اقدامات کو "وحشیانہ اور غیر انسانی" قرار دیا۔ فلپائن کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ گزشتہ ماہ پیش آیا تھا، اس میں میرینز کے ایک چھوٹے دستے کا ایک رکن شامل تھا جو بی آر پی سیرا مادرے کی حفاظت کے لیے تعینات تھا، یہ فلپائنی جہاز متنازع سیکنڈ تھامس شوال پر گرا ہوا تھا، جو اس سال چین کے ساتھ بار بار تصادم کی جگہ ہے۔ کوسٹ گارڈ کے ترجمان جے ٹیریلا نے کہا کہ کوسٹ گارڈ اور بحریہ کی کشتیوں کو چینی بحری جہازوں نے ہراساں کیا، باوجود اس کے کہ یہ آپریشن طبی نوعیت کا تھا۔ ٹیریلا نے ایک بیان میں کہا، چائنا کوسٹ گارڈ کی طرف سے دکھائے جانے والے وحشیانہ اور غیر انسانی رویے کی ہمارے معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ فلپائن میں چین کے سفارت خانے نے تبصرہ کرنے کی درخواست کو تسلیم کیا ہے، لیکن فوری طور پر کسی بیان کے ساتھ جواب نہیں دیا۔ ٹیریلا نے کہا کہ چینی ساحلی محافظ "خطرناک چالوں میں مصروف رہے اور یہاں تک کہ جان بوجھ کر ایک بحریہ کی کشتی کو ٹکر ماری" جب وہ بیمار اہلکاروں کو لے جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ" طبی انخلاء کا ایک سادہ آپریشن کیا ہونا چاہیے تھا جسے ہراساں کیا گیا۔ فلپائن کے فوجی سربراہ رومیو براونر نے منگل کے روز کہا کہ بیمار فوجی کو مغربی صوبے پالوان پہنچانے کی پہلی کوشش ناکام ہو گئی جب انہیں چینیوں نے روک دیا۔ براونر نے کہا کہ اگلے دن فلپائنی کوسٹ گارڈ کی مدد سے ایک اور کوشش کی گئی اور فوجی کو کامیابی سے نکال لیا گیا۔ چین تقریباً پورے جنوبی بحیرہ چین پر دعویٰ کرتا ہے، جو کہ سالانہ 3 ٹریلین ڈالر سے زیادہ کا بحری جہاز تجارت کا ذریعہ ہے، اور اس نے اپنی سرزمین سے 1,000 کلومیٹر دور سیکڑوں کوسٹ گارڈ جہازوں کو پولیس کے لیے تعینات کیا ہے جسے اس کا دائرہ اختیار کہا جاتا ہے۔ فلپائن اور چین نے اس پچھلے سال منیلا کے خصوصی اقتصادی زون میں آنے والی متنازع خصوصیات کے قریب بار بار جھگڑا کیا۔ چین معمول کے مطابق فلپائن پر تجاوزات کا الزام لگاتا ہے جبکہ منیلا اور اس کے اتحادیوں نے بیجنگ کی طرف سے جارحیت کی مذمت کی ہے۔ 2016 میں، ہیگ میں ثالثی کی مستقل عدالت نے کہا کہ چین کے دعووں کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے، ایک فیصلہ بیجنگ نے مسترد کر دیا ہے۔

ایغور کارکنوں کو واشنگٹن میں مقیم رپورٹر کے ساتھ وابستگی کے الزام میں سزا

واشنگٹن۔ 7/ جون۔ ایم این این۔ جلاوطن ایغور صحافی قاسم کاشغر کے سابق ساتھیوں کو واشنگٹن میں مقیم ایک رپورٹر کے ساتھ تعلقات کے الزام میں چین کے سنکیانگ علاقے میں قید کر دیا گیا۔ بدھ کو وائس آف امریکہ کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ ان کے ہر ساتھی کو کم از کم سات سال قید کی سزا سنائی گئی۔ وائس آف امریکہ کے لیے کام کرنے والے ایک رپورٹر کاشغر نے دعویٰ کیا کہ انہیں مئی میں معلوم ہوا تھا کہ ان کے سابق ساتھیوں میر کامل احمد، سمت ابابیکری، عبدالقادر روزی، مہمت عبدوکیم اور اکبر عثمان کو سزا سنائی گئی ہے۔ وی او اے کے لیے اویغور انسانی حقوق کے مسائل کا احاطہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ مجرموں یا ان کے سنکیانگ کے دارالحکومت ارومچی کے لینگویج اسکول میں اس کے ساتھ کام کرنے والے سابق ساتھیوں کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کہ وہ اسے جانتے تھے۔"

ذی الحجہ کا چاند نظر آیا' مجلس رؤیت ہلال کا اعلان

ناندیڑ: (راست) 29 ذیقعدہ 1445 ہجری مطابق 7 جون بروز جمعہ کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد حسب معمول ماہ؟ ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا چاند نظر نہیں آیا مطلع ابر آلود تھا ملک کے متعدد مقامات سے ایسی ہی اطلاعات حاصل ہوئی نیز حیدرآباد کی رؤیت ہلال سے رابطہ کرنے پر معلوم ہوا کہ وہاں 8 جون کو یکم ذی الحجہ ہونے کا اعلان کیا گیا مصدقہ اعلان کی بنیاد پر اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 8 جون کو یکم ذی الحجہ 16 جون کو یوم عرفہ اور 17 جون کو انشاء اللہ عیدالاضحیٰ ہوگی شرکاء مجلس مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مولانا رشید احمد صاحب قاسمی مفتی محبوب احسن قاسمی مفتی سلیمان رحمانی مولانا آصف ندوی مفتی ایوب قاسمی مولانا سرور قاسمی مولانا سعد عبداللہ ندوی مولانا شیخ وسیم حسینی مفتی ابراہیم قاسمی ابراہیم خان نظامی قاضی بہاؤالدین عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمٰن فاروقی وغیرہ شامل تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ مجلس مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی صدر مجلس رویت ہلال ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

ماہ ذی الحجہ کا چاند نظر نہیں آیا' سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹ رذی القعدہ ۱۴۴۵ھ مطابق ۷رجون ۲۰۲۴ء بروز جمعہ سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی دارالعلوم غریب نواز، رضا چوک، ناندیڑ کی طرف سے ماہ ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا مگر مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا۔ البتہ بعض مقامات سے رویت کی اطلاع موصول ہوئی لہذا شہادت شرعی موصول ہونے پر اطلاع دی جائے گی۔ چاند دیکھنے میں مندرجہ ذیل حضرات موجود تھے۔ ملنشاد احمد مصباحی، مولانا رفیق برکاتی، قاری راقب امجدی، قاری غفران، قاری اسرار، قاری فیاض صاحبان اور طلبائے دارالعلوم غریب نواز۔

ریت کی غیر قانونی نقل وحمل کا معاملہ

مکھیڑ تعلقہ میں مسلح افراد میں مار پیٹ' ایک زخمی

مکھیڑ: 7/جون (ورق تازہ نیوز) ریت کی غیر قانونی نقل وحمل ایک بڑی سنگین شکل ہے جسے آج تک کوئی نہیں روک سکا۔ مکھیڑ تعلقہ کے موضع چندولہ میں آج صبح ریت کی نقل وحمل کے تنازعہ پر دو گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد فوروہیلر میں آئے کچھ لوگوں نے تیز ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے گروپ پر حملہ کیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس حملے میں دو افراد کی انگلیاں ٹوٹ گئیں۔ تلوار کے وار سے ایک نوجوان کے سر میں شدید زخم آئے ہیں۔ اس واقعہ کی ویڈیو بھی بنائی گئی اور وائرل ہوگئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے نے فوری نوٹس لیا اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار کو چندولا بھیج دیا۔ دیگلور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنکیت گوساوی بھی وہاں پہنچے۔ واقعہ کے بعد مکھیڈ پولیس نے زخمیوں کو علاج کے لیے بھیج دیا ہے۔ ناندیڑ ضلع میں ریت کی غیر قانونی کانکنی ایک بڑی شکل اختیار کر گیا ہے۔ لیکن کوئی بھی اسے مکمل طور پر کنٹرول نہیں کر سکتا۔ یہ جھگڑا اس لیے ہوا کہ میں بڑا ہوں یا آپ بڑے ہیں۔ اس بات پر دونوں گروپس میں زبردست مار پیٹ جس میں کھلے عام تلواروں اور لاٹھیوں کا اسعمال کیا گیا۔ ضلع بھر میں غیر قانونی طور پرندی سے ریت کی منتقلی بڑا کاروبار بن گیا ہے۔ جس میں سیاسی لیڈران بھی ملوث ہوچکے ہیں۔ چنڈولا معاملے میں کوئی مقدمہ درج نہیں ہوا ہے۔

ماؤں کے بے جالاڈ کے سبب لڑکے تعلیم کے شعبہ میں پسماندہ: مولانا رفیع الدین

پربھنی میں مسابقتی امتحانات ومیٹرک میں امتیازی نمبرات لانے والے طلباء کو تہنیت

پربھنی (رپورٹ محمد ضیاءالدین) ملت کی بیٹیاں تعلیم کے میدان میں نمایاں کامیابی کے ذریعہ نہ صرف اپنے ماں باپ بلکہ پورے سماج کا نام روشن کر رہی ہیں اس کے لیے وہ قابل صد ہا مبارکباد ہیں لیکن وہیں دوسری طرف یہ دیکھ کر دکھ ہوتا ہے کہ ملت کے لڑکے جن کو اپنی قوم وملت کی قسمت کا روشن ستارہ بن کر چمکنا چاہیے وہ کامیابی سے کافی دور نظر آرہے ہیں جس پر ملت کے ہر طبقے کو غور کرنا چاہیے ان خیالات کا اظہار مولانا رفیع الدین اشرفی نے کیا وہ پربھنی کے ایڈن پارک میں شاہین اکیڈمی پربھنی کی جانب سے منعقدہ تہنیتی تقریب سے مخاطب تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ دو طالبات نے ہدیہ نعت پیش کیا جلسہ کی کرسی صدارت پر شاہین اکیڈمی کے ذمہ دار ڈاکٹر ظفر اقبال صدیقی فائز تھے قاری عبدالرشید صاحب صدر جمیعتہ العلماء پربھنی محمد یوسف موسانی (پرنسپل موید المسلمین جونیر کالج) شیخ معروف (سکریٹری وارم) محمد ضیاء الدین (ایڈیٹر ریجنل نیوز) اکیڈمی کے ذمہ دار ڈاکٹر سید ریان (آئی اسپیشلسٹ) بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ مولانا رفیع الدین اشرفی نے ملت میں تعلیم کے تئیں غفلت بڑے پیانے پر ڈراپ آوٹ جیسے مسائل پر اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا کہ آج اگر ہمارے نوجوان تعلیمی شعبے میں پیچھے ہیں اور زیادہ تر بری عادتوں کے شکار ہیں تو اس کے لیے دیگر وجوہات کے ساتھ ماووں کا بے جا لاڈ بھی ذمہ دار ہے انھوں نے ماووں سے اپیل کی کہ وہ بے جا لاڈ کے ذریعہ اپنے لڑکوں کا مستقبل خراب نہ کریں عقیل احمد سر ایچ او ڈی فزکس نے اکیڈمی کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس اکیڈمی میں ایک ہی چھت کے تلے تمام مضامین کی کوچنگ کے سبب طلباء مختلف مقامات پر پھرنے کی مشقت سے بچ جاتے ہیں اسٹڈی کے لیے بھر پور وقت ملتا ہے ہر مضمون کے ہر شعبہ کے لیے ماہر اساتذہ کی موجودگی سمجھ میں نہ آنے والے نکات کو سمجھانے کے لیے اسپیشل سیشن ہر ہفتہ ٹسٹ گرانڈ ٹسٹ جیسی تیاری کے ساتھ ساتھ کمزور بنیاد والے طلباء کی تعلیمی ترقی کے لیے فاونڈیشن کورس اور سب سے اہم چیز طلباء کی اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے یوسف سر نے سرپرستوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیمی سرگرمی سے واقف ہونے کے لیے وقتا فوقتا اسکول واساتذہ کے رابطے میں رہیں بچوں پہ بھروسہ نہ کریں وہیں ان کی استعداد کے مطابق ہی کورس کا انتخاب کریں ان پر اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش نہ کریں شاہین اکیڈمی کے ذمہ دار اور وارم کے سیکرٹری شیخ معروف نے اس امر پر اظہار تاسف کیا کہ ہماری نوجوان نسل میں سنجیدگی بردباری جیسے اوصاف کی کمی ملت کے لیے باعث فکر ہے نوجوانوں میں محنت کا جذبہ ہی نہیں جس کے سبب ہم خاطر خواہ کامیابی سے کافی ور ہیں انھوں نے کہا کہ ادارہ چاہے جو بھی ہو جب تک بچہ خود سے محنت نہیں کرے گا کامیابی ممکن نہیں انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بچوں کو کم از کم اپنے سرپرستوں کی نظروں کے سامنے رہنا چاہیے ورنہ ہم کوٹہ ودیگر مقامات پر بچوں کی حالت زار دیکھ رہے ہیں قاری عبدالرشید نے اپنے خطاب میں تعلیم کی اہمیت پر خصوصی زور دیتے ہوئے شاہین اکیڈمی کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا محمد ضیاءالدین نے اس امر پر اظہار مسرت کیا کہ آج کے ایسے دور میں جب کہ شعبہ تعلیم اور اس جڑے لوگ تعلیم کے شعبہ کو تجارت کے اڈے بنانے کے لیے بدنام ہیں شاہین جیسے ادارے ہمارے لیے باعث طمانیت ہیں کی یہ خالص ملی جذبے کے تحت ملت کی نئی نسل کو ایک سمت عطا کر رہے ہیں اس ادارے میں جس طرح طلباء کو مسلسل تعلیمی عمل سے جوڑے رکھا جاتا ہے وہ قابل تحسین ہے کیونکہ ہماری یہ نوخیز نسل بڑی تیزی سے موبائل کے دلدل میں دھنسنے کے لیے بے چین ہے اس لیے بہت ضروری ہے کہ انھیں مصروف رکھا جاے وہیں یہ بات بھی قابل تعریف ہے کہ شاہین نے مخلوط تعلیم کے نظم سے گریز کیا جو کئی ایک فتنوں کی جڑ ہے انھوں نے سرپرستوں سے گزارش کی کہ وہ اپنے بچوں کے اچھے مستقبل کے لیے شاہین کا سہارا لیں صدر جلسہ ڈاکٹر ظفر اقبال نے اس بات پر زور دیا کہ سرپرست بھیڑ چال نہ چلیں اور لوگوں کی اندھی تقلید نہ کریں بلکہ اپنے بچے کی صلاحیت اور جس کورس میں اسے ڈالا جا رہا ہے اس کی فی زمانہ ویلیو کو پیش نظر رکھیں انھوں نے سماج کے معزز ومتحرک افراد سے گزارش کی کہ وہ شاہین اکیڈمی کے کاز میں ہماری مدد کریں اس موقع پر اکیڈمی کی طالبات نیٹ میں 646 مارکس لانے والی عصمت جویریہ سید نبی 580 اسکور کرنے والی خدیجہ بانو۔ صدف یسمین 539 ماہم کائنات عتیق احمد (529) جے ای ای 93.49 فیصد مارکس حاصل کرنے الی طالبہ عصمت جویریہ سید نبی 84.60 ماہم کائنات عتیق کے علاوہ ایچ ایس سی میں ۸۴ فیصد نشانات پانے والی بشری تبسم ۸۲ خذیجہ بانو ۸۰ ادیبہ فاطمہ ۷۹ اسری انصاری ۷۲ الزما فردوس ۷۲ ماہم کائنات ۷۱ سیدہ ادیبہ ۷۱ اور ابرار عتیق احمد ۷۰ فیصد نشانات پانے پر معزز مہمانوں کے ہاتھوں ان کی گلپوشی کر کے ان کو ٹرافی دی گئی اسی طرح ضلع بھر کے اردو مدارس کے ایس ایس سی کے ٹاپ ٹین طلباء کو بھی تہنیت پیش کی گئی پروگرام کی نظامت کے فرایض عبدل معبود سر و مجاہد جاگیردار نے انجام دیے اکیڈمی کے ڈیریکٹر شیخ مخیر کے شکریہ پر پروگرام اختتام پزیر ہوا پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے فرجاد جازم سر ابراہیم خان سر بتول خان میڈم ندیم شیخ سر اور شہاب سید سر نے کافی محنت کی

غازی آباد اسٹیشن پر پٹری سے اتری تیجس ایکسپریس

غازی آباد: یہاں کے اسٹیشن پر جمعہ کی صبح ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ بھونیشور سے نئی دہلی آ رہی تیجس ایکسپریس کا ایک پہیہ پٹری سے اتر گیا۔ اس کی خبر ملتے ہی فوراً ریلوے کے افسر اور انجینئر موقع پر پہنچے اور تقریباً ایک گھنٹے کی سخت محنت کے بعد اسے ٹھیک کر دہلی کے لیے روانہ کیا گیا۔ غنیمت یہ رہی کہ یہ حادثہ غازی آباد اسٹیشن پر ہوا، اگر راستہ کے درمیان میں ہوتا تو اسے ٹھیک کر آگے منزل کے لیے روانہ کرنے میں بہت وقت لگ جاتا۔ بتایا جاتا ہے کہ غازی آباد جنکشن پر جمعہ کی صبح اس وقت افرا تفری پیدا ہوگئی جب اڈیشہ کے بھونیشور سے آ رہی تیجس ایکسپریس کے ایک کوچ کا پہیہ پٹری سے اترنے کی خبر پھیلی۔ انتظامیہ کو جیسے ہی یہ اطلاع ملی، آناً فاناً میں ٹرین کو روکا گیا اور غازی آباد جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر 4 پر اس کی مرمت کی گئی۔ کوچ کا پہیہ پٹری سے اترنے کے بعد دھیرے دھیرے دوسرے کوچ کے پہیے بھی پٹری سے باہر آنے لگے تھے۔ گاڑی کی رفتار کافی کم تھی، اس وجہ سے کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا۔

آج بڑی درگاہ شریف ناندیڑ میں ماہانہ درس تفسیر قرآن مجید

ناندیڑ: (راست) مرکزی خانقاہ کلاں امام سلسلہ العاشقان ملکھا شاہی مداری بسلسلہ العالیہ جعفریہ طیفوریہ بدیعہ المداریہ طبقاتیہ جامع السلاسل بامشہور بڑی درگاہ شریف گادی (گاڑی) پورہ ناندیڑ میں آج بتاریخ 8 / جون 2024 / بروز ہفتہ بعد نماز عشاء ماہانہ درس تفسیر قرآن مجید منعقد ہوگی۔ خصوصی خطاب حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری ڈاکٹر قاضی سید شاہ مرتضیٰ علی صوفی حیدر پاشاہ قادری مدظلہ العالی (معتمد سید الصوفیہ اکیڈمی و پرنسپل ایس، ایم، وی، کالج حیدرآباد، دکن) اپنے مخصوص انداز میں درس قرآن مجید دیں گے اور تفسیر بیان کریں گے۔ صاحب سجادہ نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیرالدین شمیم حسینی جعفری مداری الملکھا شاہی جامع السلاسل حفظہ اللہ نے ملت اسلامیہ سے معہ دوست احباب اس بابرکت درس تفسیر قرآن مجید میں شرکت فرما کر اپنے دلوں کو قرآن اور صاحب قرآن کے انوار سے منور ومجلیٰ کرنے کی اپیل فرمائی ہیں۔ (نوٹ: مسجد کلاں بڑی درگاہ شریف میں عشاء کی جماعت 9:45 منٹ پر قائم ہوگی)

ممبئی: کانگریس پارٹی کے مہاراشٹر کے نومنتخبہ ارکان پارلیمنٹ ممبئی میں کانگریس بھون میں پارٹی کے اعلی قائدین کیساتھ دیکھے جاسکتے ہیں

مہاراشٹر کانگریس کے نظریے کی ریاست ہے' لوک سبھا کی جنگ جیت لی

اب اگلا ہدف اسمبلی انتخابات ہے: رمیش چنیتھل

ممبئی: لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کارکنوں نے متحد ہو کر ضلع اور بلاک سطح پر مضبوطی سے کام کیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کانگریس پارٹی نے مہاراشٹر میں 17 سیٹوں پر الیکشن لڑا اور 14 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ یہ کامیابی کارکنوں کے اتحاد کا نتیجہ ہے۔ کانگریس کے ریاستی انچارج رمیش چینیتھلا نے کہا کہ ہم نے ابھی لوک سبھا انتخابات جیتے ہیں اور اب ہمارا اگلا ہدف اسمبلی انتخابات جیت کر ریاست میں ایک بار پھر مہاوکاس حکومت قائم کرنا ہے۔ جمعہ کو کانگریس کے صدر دفتر تلک بھون میں نومنتخب ارکان پارلیمنٹ کی میٹنگ ہوئی جس میں پارٹی کے کئی سینئر لیڈران موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رمیش چینیتھلا نے کہا کہ مخلوط سیاست آسان نہیں ہے، لیکن تمام اتحادی پارٹیوں کے ساتھ بات چیت کے بعد مہاوکاس نے اتحاد کو مضبوط کیا اور انتخابات کے لیے آگے بڑھے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی آمرانہ حکومت کو شکست دینے کے لیے اپوزیشن پارٹیاں متحد ہوگئی اور عوام نے بھی کانگریس اور مہاوکاس اگھاڑی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسے اپنا ووٹ دیا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے مہاراشٹرا میں 18 انتخابی جلسے کیے جس میں منگل سوتر، ہندو مسلم اور پاکستان کے نام پر تقسیم کی سیاست کی لیکن عوام اس جال میں نہیں پھنسے اور انہیں یکسر مسترد کر دیا۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے پدیاترا نکال کر ملک کا ماحول بدل دیا اور لوگوں میں بڑا اعتماد پیدا کیا۔ انہوں نے ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کی جدوجہد میں آمرانہ حکومت کا بہادری سے مقابلہ کیا اور عوام ان کے ساتھ کھڑے رہے۔ ریاست اور ملک کے عوام نے راہل گاندھی کی گارنٹی پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اپنے کارکنوں کی سخت محنت اور مضبوط تنظیم کے علاوہ پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی رہنمائی کی وجہ سے کانگریس پارٹی یہ بڑی جیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی۔ اس جیت میں کانگریس کو تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگوں کی حمایت حاصل ہوئی۔ نانا پٹولے نے کہا کہ لوگوں نے کانگریس پارٹی پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے ہم اس پر قائم رہیں گے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے رکن مکل واسنک نے کہا کہ کانگریس پارٹی 2019 کے انتخابات میں اچھی کارکردگی نہیں دکھا سکی۔ 26 سیٹوں پر الیکشن لڑ کر ہم صرف ایک سیٹ جیت سکے۔ لیکن 2024 کے انتخابات میں پارٹی کے سینئر لیڈروں کی رہنمائی اور کارکنوں کی محنت سے ہم 14 سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہوئے۔ لوک سبھا کی جیت میں قومی صدر ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی رہنمائی اور تعاون بہت اہم ہے۔ مکل واسنک نے سینئر لیڈران کو مبارکباد دینے کی تحریک پیش کی جسے اتفاق رائے سے منظور کر لیا گیا۔ اس پروگرام میں ریاستی انچارج رمیش چینیتھلا، ریاستی صدر نانا پٹولے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مکل واسنک، سابق وزیر اعلیٰ سشیل کمار شندے، پرتھوی راج چوہان، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر وجے ودیٹی وار، کانگریس گروپ لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، شریمنت شاہو مہاراج چھترپتی، رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن ایم پی چندر کانت ہنڈورے، رجنی تائی پاٹل، گوا کے انچارج مانیک راؤ ٹھاکرے، ریاستی ورکنگ صدر نسیم خان، ایم ایل اے کنال پاٹل، پرنیتی شندے، سابق وزیر ڈاکٹر نتن راو؟ت، کے سی پاڈوی، امیت دیشمکھ، اسلم شیخ، سنیل کیدار، ڈاکٹر وشواجیت کدم، اے آئی سی سی سکریٹری آشیش دووا، سونل پٹیل، بی ایم سندیپ، رام کشن اوجھا، ایم ایل اے ابھجیت ونجاری، وجاہت مرزا، مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالاکھے، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، چیف ترجمان اتل لونڈھے، خزانچی ڈاکٹر امر جیت سنگھ منہاس، مظفر حسین، ریاستی جنرل سکریٹری پرمود مورے، راجیش شرما، برج دت اور وشال متیموار سمیت کئی عہدیدار اور کارکن موجود تھے۔ اجلاس کی صدارت سابق وزیر اور ریاستی ایگزیکٹو صدر نسیم خان نے کی۔ میٹنگ کے آخر میں سابق ریاستی صدر مرحوم پرتاپ راؤ بھوسلے اور ایم ایل اے پی این پاٹل کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

ٹی-20 عالمی کپ: پاکستان پر ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کا خطرہ منڈلایا

ٹی-20 عالمی کپ 2024 میں امریکہ (یو ایس اے) کی انٹری اس لیے ہوئی کیونکہ امریکہ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی مشترکہ طور پر ویسٹ انڈیز کے ساتھ کر رہا ہے۔ لیکن اب امریکہ نے پاکستان جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دے کر اس کے لیے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کا راستہ ہموار کر دیا ہے۔ سپر اوور میں پاکستان کو شکست دے کر نہ صرف امریکہ نے پاکستان کے لیے مشکلات کھڑی کر دی ہیں، بلکہ اپنے لیے سپر-8 میں داخل ہونے کی امیدیں پیدا کر لی ہیں۔ دراصل ہر ٹیم کو پہلے راو؟نڈ میں 4-4 میچ کھیلنے کا موقع ملے گا۔ امریکہ سے ہارنے کے بعد اب پاکستان کو ہندوستان، آئرلینڈ اور کناڈا سے کھیلنا ہے۔ پاکستان کا اگلا میچ ہندوستان کے ساتھ ہونا ہے جو انتہائی اہم ہو گیا ہے۔ اگر پاکستانی ٹیم ہندوستان سے ہار جاتی ہے تو ایک طرح سے وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہی ہو جائے گی۔ ایسا اس لیے کیونکہ آخر کے دو میچ اگر وہ جیت بھی گئی تو 4 پوائنٹس ہی ہوں گے۔ اتنے پوائنٹس تو امریکہ نے اپنے شروعاتی 2 میچ جیت کر حاصل بھی کر لیے ہیں۔ امریکہ کو ہندوستان اور آئرلینڈ کے ساتھ میچ کھیلنا ہے اور اگر وہ ایک بھی میچ جیتتی ہے تو سپر-8 میں داخل ہو سکتی ہے۔ چونکہ ہر گروپ سے سرفہرست 2 ٹیمیں سپر-8 میں جائیں گے، اس لیے ہندوستان کے ساتھ امریکہ کے سپر-8 میں جانے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ظاہر ہے ایسے میں سبھی کی نظریں پاکستان بمقابلہ ہندوستان میچ پر مرکوز ہو گئی ہیں۔ پاکستانی ٹیم کے لیے پریشان کن بات یہ ہے کہ اس کا فارم بہت خراب چل رہا ہے۔ پہلے وہ اپنے گھر میں نیوزی لینڈ سے ٹی-20 سیریز نہیں جیت پائی، پھر آئرلینڈ میں بھی اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے اسے ٹی-20 سیریز میں 0-2 سے شکست دے دی۔ اب ٹی-20 عالمی کپ کے پہلے ہی میچ میں امریکہ سے ہارنا اس کے لیے حوصلہ توڑنے والا ہے۔ ڈر تو اس بات کا بھی ہے کہ پاکستانی ٹیم آئرلینڈ سے نہ ہار جائے، کیونکہ وہ پہلے ہی اس ٹیم سے ٹی-20 سیریز ہار چکی ہے۔ ہندوستان سے شکست کی صورت میں پاکستان کو ہر حال میں آئرلینڈ اور کناڈا کو شکست دینی ہوگی اور اپنا رَن ریٹ بھی بہتر کرنا ہوگا، اور ساتھ ہی دعا کرنی ہوگی کہ ہندوستان اور آئرلینڈ امریکہ کو شکست دے۔ یہی ایک طریقہ ہے جو پاکستان کو سپر-8 میں پہنچا سکتا ہے، ورنہ اسے ایک بار پھر پاکستانی کرکٹ شیدائیوں کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہم پر عوام کا جو اعتماد کم ہوا ہے اسے دوبارہ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کریں گے: پوار

ممبئی: ان سی پی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ ارکان اسمبلی سے بات چیت کرتے ہوئے معلومات لی گئی ہیں اور ان میں سے کچھ فیصلے لے کر آگے ہم بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام ہی سب کچھ ہیں۔ ہم نے عوام کے فیصلے کو عاجزی سے قبول کیا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ عوام کا ہم پر جو اعتماد کم ہوا ہے ہم اسے دوبارہ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کریں گے۔ این سی کور کمیٹی کی میٹنگ جمعرات کی صبح ہوئی اور پھر شام کو ٹرائیڈنٹ ہوٹل میں ارکان اسمبلی کی میٹنگ ہوئی۔ اس کے بعد اجیت پوار نے رات کو پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس پریس کانفرنس میں نیشنلسٹ کانگریس کے ریاستی صدر ایم پی سنیل تٹکرے بھی موجود تھے۔ ان دونوں میٹنگوں میں لوک سبھا کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجیت پوار نے یہ بھی جانکاری دی کہ کچھ ارکان اسمبلی اپنے ذاتی مسائل کی وجہ سے اس میٹنگ میں نہیں آسکے اور وزیر دھرم راو بابا؟ ترام کا آپریشن ہوا ہے، اس لیے وہ نہیں آسکے۔ اجیت پوار نے کہا کہ ان خبروں میں کوئی سچائی نہیں ہے کہ ہمارے ارکان اسمبلی مخالفین کے رابطے میں ہیں، تمام ایم ایل اے ہمارے ساتھ ہیں، یہ آج کی میٹنگ میں دیکھنے کو ملا۔ اجیت پوار نے کہا کہ میں خود بارامتی کے نتائج سے حیران ہوں، اس کے علاوہ میں وہاں کئی سالوں سے کام کر رہا ہوں۔ بارامتی کے لوگوں نے ہمیشہ مجھے ہر الیکشن میں بھر پور حمایت دی ہے۔ معلوم نہیں اس بار کیا ہوا۔ اجیت پوار نے یہ بھی کہا کہ ہم نے عوام کے سامنے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہایوتی کے سربراہوں کے ساتھ بات چیت کے بعد لوک سبھا کی 48 سیٹوں کے بارے میں فیصلہ لینے کے دوران جو خامیاں رہ گئیں ان پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس الیکشن میں مسلم کمیونٹی نے خود کو ہم سے دور کر لیا تھا۔ مخالفین کی جانب سے آئین کے حوالے سے ایشو اٹھایا گیا اور اس بار یہ پروپیگنڈا کیا گیا کہ 'اب کی بار چار سو سے پار' آئین کو تبدیل کرنے کے لیے ہے۔ پسماندہ طبقات نے اس پروپیگنڈے پر یقین کیا۔ اس کے علاوہ ریزرویشن کا مسئلہ بھی تھا۔ اگر ہم مراٹھواڑہ کی سیٹوں پر نظر ڈالیں تو سمبھاجی نگر کی سیٹ کو چھوڑ کر مہایوتی کو اس علاقے میں کوئی سیٹ نہیں مل سکی۔ ایم ایل اے کے ساتھ بات چیت کے بعد ہم نے کچھ نوٹ لیا ہے اور ان سے ہی فیصلے لینے ہوں گے۔ ہم اس سمت میں آگے بڑھیں گے۔ اجیت پوار نے یہ بھی واضح کیا کہ ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ان تین چار چیزوں کی وجہ سے ہمیں یقینی طور پر نقصان ہوا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔